

قسم چاہے لے لو۔ از قلم صائمہ بختیار۔۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

قسم چاہے لے لو

از قلم صائمہ بختیار

احد کمرے میں داخل ہوا تو پھولوں کی خوشبو چار سو پھیلی ہوئی تھی۔۔۔ وہ دلہن بنی سر جھکائے بیٹھی تھی۔۔۔ احد کا دل خوشی سے بھر گیا۔۔۔ وہ جو خواب تھی آج حقیقت بن گئی۔۔۔ بہت مانگا تھا دعاؤں میں جسے۔۔۔ وہ ملیجہ آج اُس کے کمرے میں اُس کے نام کی مہندی لگائے اُس کی دلہن بن کر بیٹھی تھی۔۔۔

ملیجہ اُس کے تایا ابا کی بیٹی تھی۔۔۔ احد کے ابا کا انتقال بہت پہلے ہو گیا تھا۔۔۔ احد اور موحد کو تایا ابا نے ہی بیٹوں کی طرح پالا تھا۔۔۔۔۔ دونوں بھائیوں کے گھر برابر برابر میں تھے۔۔۔

احد نے جب سے ہوش سنبھالا۔۔۔ ملیجہ کے ساتھ ہی وقت گزارا۔۔۔ ملیجہ کی ہر ضد پوری کرنا ہی احد کی زندگی کا مقصد بن گیا۔۔۔

ہر گزرتے دن کے ساتھ ملیجہ کی محبت اُس کے دل میں کسی پودے کی طرح پہنچتی رہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آج ملیجہ اُس کی شریک حیات بن گئی۔۔۔ وہ ملیجہ کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔

قسم چاہے لے لو۔ از قلم صائمہ بختیار۔۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

آہستہ سے گھونگٹ پلٹا۔۔۔ ملیجہ نے اجنبی نظروں سے احد کی طرف دیکھا۔۔۔۔

کیا ہوا مسز۔۔۔ پہچانا نہیں۔۔۔۔۔ احد مسکرایا۔۔۔۔۔

وہ خاموش رہی۔۔۔۔۔

احد نے ملیجہ کا ہاتھ تھام کر اپنے لبوں سے لگایا۔۔۔ میں بہت خوش ہوں ملیجہ آج۔۔۔۔۔ بہت محبت کی ہے میں نے تم سے۔۔۔۔۔ آج تمہیں پا کر میری زندگی مکمل ہو گئی۔۔۔۔۔ وہ جذب کے عالم میں ملیجہ کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

ملیجہ نے اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ سے چھڑایا تھا۔۔۔۔۔

کیا آپ جانتے ہیں اس رشتے میں میری مرضی شامل نہیں۔۔۔۔۔

ملیجہ نے احد کے سر پر دھماکہ کیا۔۔۔۔۔

نہیں ملیجہ۔۔۔۔۔ میں نہیں جانتا۔۔۔۔۔ وہ حکلایا تھا۔۔۔۔۔

جھوٹ۔۔۔۔۔ ملیجہ نے انکار میں سر ہلایا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

قسم لے لو ملیجہ۔۔۔۔۔ احد کے اندر کچھ ٹوٹا تھا۔۔۔۔۔

مت کھاؤ جھوٹی قسم۔۔۔۔۔ ملیجہ کے لہجے میں تنفر تھا۔۔۔۔۔

خدا کی قسم۔۔۔۔۔ اُس نے یقین دلانے کی کوشش کی۔۔۔۔۔

تم جانتے ہو نہ مجھے۔۔۔۔۔ ملیجہ نے اپنی طرف انگلی اٹھائی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں۔۔۔ ملیجہ آفندی۔۔۔ تمہیں بتاؤں گی جھوٹ کیا ہوتا ہے۔۔۔ زبردستی کسے کہتے ہیں۔۔۔ وہ اپنے ازلی ہٹ
دھرم لہجے میں بولی۔۔۔

احد نے اُس کی آنکھوں میں ضد اور جنون دیکھا۔۔۔

ملیجہ قسم کھاتا ہوں میں۔۔۔ مجھے نہیں علم کسی زبردستی کا۔۔۔۔۔ احد جانتا تھا ملیجہ ضد میں کچھ بھی کر سکتی
تھی۔۔۔

زندگی گزر جائے گی احد آفندی۔۔۔ مگر تم خود کو سچا ثابت نہیں کر سکو گے۔۔۔۔۔ کوئی قسم کام نہیں آئے
گی۔۔۔

اُس نے احد کی آنکھوں میں دیکھ کر چیلنج کیا۔۔۔

احد کی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پلیز ملیجہ۔۔۔۔۔ محبت کے آگے وہ جھک گیا تھا۔۔۔۔۔
ملیجہ تیزی سے اٹھی اور چیخنے لگی۔۔۔ رونے لگی۔۔۔ احد ٹھٹک گیا۔۔۔

کیا کر رہی ہو ملیجہ۔۔۔۔۔ وہ تیزی سے ملیجہ کی طرف بڑھا۔۔۔

وہ بھاگتی ہوئی دروازہ کھول کر کمرے سے نکلی۔۔۔۔۔

اُس کی آوازوں سے پہلے ہی سب اُن کے کمرے کی طرف متوجہ ہو چکے تھے۔۔۔۔۔

قسم چاہے لے لو۔ از قلم صائمہ بختیار۔۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

ملیجہ روتی ہوئی سامنے کھڑی چچی اماں کے گلے لگ گئی۔۔۔۔۔

کیا ہوا میری بیٹی۔۔۔ عذرا آفندی کو کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔۔

احد بھی پیچھے چلا آیا۔۔۔۔۔

سچویشن اُس کے کنٹرول سے باہر تھی سب مہمان اُسے عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

تایا بابا بھی کسی کام سے اندر آئے تھے جب انہوں نے ملیجہ کو روتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا احد۔۔۔۔۔ حیرت سے احد کو دیکھا۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ احد نے مجھے طلاق دے دی بابا۔۔۔۔۔ ملیجہ چیخ کر رونے لگی۔۔۔۔۔

احد کو لگا کسی نے اُس کے پیروں تلے زمین کھینچ لی۔۔۔۔۔

کیا کہ رہی ہو بیٹی۔۔۔۔۔ عذرا آفندی کو اپنے کانوں پر یقین نہ آیا۔۔۔۔۔

سچ کہہ رہی ہوں چچی اماں۔۔۔۔۔ وہ فرش پر ہی میٹھ کر بین ڈالنے لگی۔۔۔۔۔

عذرا آفندی نے بیٹے کی طرف حقارت سے دیکھا۔۔۔۔۔ اُن کی نظریں احد کا دل چیر گئیں۔۔۔۔۔

اماں یہ جھوٹ ہے۔۔۔۔۔ میں نے۔۔۔۔۔ احد کا جملہ مکمل بھی نہیں ہوا تھا تایا بابا نے آگے بڑھ کر احد کے منہ پر

تھپڑ مار دیا۔۔۔۔۔

مہمانوں میں چے مگوئیاں شروع ہو گئیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس تایا نے پالا پوسا آج اُس کے منہ پہ ہی کالک مل دی۔۔۔۔۔ پڑوس کی ایک خاتون نے ملیجہ کو دلا سہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

عزت صرف عورت کی ہی برباد نہیں ہوتی۔۔۔۔۔ کبھی کبھی مرد کی عزت کا جنازہ بھی اٹھتا ہے۔۔۔۔۔

احد کو لگا آج اُس کی عزت کا جنازہ اٹھ گیا۔۔۔۔۔ محبوب نے ایسا وار کیا تھا کہ محبت کا بت اوندھے منہ زمین پر آگرا تھا۔۔۔۔۔

بہزاد آفندی اُسے تھپڑ لگا کر رکے نہیں تھے بلکہ اُس کا گریبان پکڑ کر حساب لے رہے تھے۔۔۔۔۔ ہر اُس احسان کو گنوارھے تھے جو اُس کی ماں پر کیے گئے اُس کے چھوٹے بھائی اور اُس پر کیے گئے۔۔۔۔۔

کسی نے یہ خبر تائی اماں یعنی فریحہ آفندی تک پہنچادی تھی شاید۔۔۔۔۔ وہ دوڑتی چلی آئیں۔۔۔۔۔ اُن کے پیچھے ملیجہ کی چھوٹی بہن حمنہ بھی تھی۔۔۔۔۔

ملیجہ میری بیٹی۔۔۔۔۔ وہ آتے ہی بے دم پڑی ملیجہ کے پاس بیٹھ گئیں۔۔۔۔۔ احد کی سنے بنا ہی اُسے بددعائیں دے ڈالیں۔۔۔۔۔

میری پھول سے بچی کو اُجاڑ دیا۔۔۔۔۔ پہلے ہی نہ کرتانہ شادی۔۔۔۔۔ تائی اماں کی بات نے اُسے جھنجھوڑ دیا۔۔۔۔۔

نہیں کیا میں نے کچھ۔۔۔۔۔ نہیں دی طلاق۔۔۔۔۔ یہ جھوٹ ہے۔۔۔۔۔ ملیجہ عزت ہے میری۔۔۔۔۔ وہ چیخ اٹھا۔۔۔۔۔

ملیجہ کیوں جھوٹ بولے گی۔۔۔۔۔ تائی اماں نے ہمیشہ کی طرح ملیجہ کا ساتھ دیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نہیں جانتا۔۔۔ آپ بتائیں مجھے۔۔۔ وہ تائی اماں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر سوال پوچھ رہا تھا۔۔۔
چٹاخ۔۔۔ ایک زوردار تھپڑ عذرا آفندی نے اُس کے گال پر دے مارا۔۔۔
یہ تربیت کی ہے میں نے تمہاری۔۔۔ یہ۔۔۔ ایسے بات کرو گے اپنی تائی سے۔۔۔ عذرا آفندی سسک سسک کر رو پڑیں۔۔۔
ملیجہ زمین پر نیم بیہوش سی بیٹھی تھی۔۔۔ اُس نے اپنے حصے کا کام انجام دے دیا تھا۔۔۔ باقی کام رشتہ داروں نے کرنا تھا۔۔۔ وہ بچپن سے ہی بہت اچھی اداکار تھی اور یہ بات احد بہت اچھے سے جانتا تھا کہ وقت پڑنے پر وہ کچھ بھی کر کے اپنی ضد منوالیتی مگر ہار نہ مانتی تھی۔۔۔
آج وہ احد کے مقابل آکھڑی ہوئی تھی اور یہ بات احد کے لیے ناقابل برداشت تھی۔۔۔
احد نے آگے بڑھ کر اُسے بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا۔۔۔ بس کرو یہ ڈراما ملیجہ بی بی۔۔۔ بس بہت ہوا۔۔۔ وہ غصے سے سرخ ہوتی آنکھوں سے اُسے گھور رہا تھا۔۔۔
چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔ درد ہو رہا ہے مجھے۔۔۔ وہ کراہ اٹھی۔۔۔
احد نے اپنی گرفت اُس کے بازو پر اور مضبوط کر دی۔۔۔ ایک جھٹکا دے کر اُسے اپنے قریب کیا۔۔۔
بتاؤ سب کو تم جھوٹی ہو۔۔۔ وہ غرا یا۔۔۔ بولو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھ رہی ہو عذرا۔۔۔ تمہارا بیٹا سب کے سامنے یہ سلوک کر رہا ہے میری بیٹی کے ساتھ۔۔۔۔۔ بند کمرے میں طلاق تو دے ہی ڈالی ہو گی۔۔۔ یہ تربیت کی ہے تم نے۔۔۔ فریحہ آفندی نے دیورانی کو آڑھے ہاتھوں لیا۔۔۔ اُنھیں شروع سے ہی عذرا اور اُس کے بچوں سے نفرت تھی۔۔۔ مگر شوہر کے آگے خاموش رہیں ہمیشہ۔۔۔ بہت سالوں بعد پہلی دفعہ موقع ملا تھا زہرا گلنے کا۔۔۔ آج تو اُن کا شوہر بھی احد کے خلاف کھڑا تھا۔۔۔ وہ کیوں بخشتی عذرا کو پھر۔۔۔ وہ خود احد کو داماد نہیں بنانا چاہتی تھیں۔۔۔۔۔

تائی اماں۔۔۔ ملیجہ سے پوچھیں۔۔۔ میں کیوں طلاق دوں گا اسے۔۔۔۔۔ وہ خود کو ہر صورت سچا ثابت کرنا چاہتا تھا۔۔۔

حمنہ کے لیے۔۔۔ کیونکہ تمہیں حمنہ سے محبت ہے۔۔۔۔۔ انتہائی سفاکی سے اُس نے اپنی چھوٹی بہن کا نام لیا۔۔۔۔۔

کیونکہ تم حمنہ کو چاہتے ہو۔۔۔ اس لیے۔۔۔ اس لیے تم نے میری زندگی برباد کر دی۔۔۔۔۔ ملیجہ نے خود کو اُس کی گرفت سے آزاد کرانے کی پوری کوشش کی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

احد کو لگا ملیجہ نے اُسے زندہ درگور کر دیا۔۔۔

چپ ہو جاؤ ملیجہ۔۔۔۔۔ عذرا آفندی نے التجا کی۔۔۔۔۔

کمرے میں چلو آرام سے بات کرو۔۔۔ سب کے سامنے تماشا نہ کرو۔۔۔۔۔ وہ گڑ گڑائی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تماشا۔۔۔ تماشا تو آپ نے لگایا ہے ہمارا بھابی۔۔۔ یہ صلہ دیا ہے آپ لوگوں نے۔۔۔ میری محبت کا۔۔۔ میرے احسانات کا۔۔۔

۔۔۔ بہزاد آفندی آج وہ جیٹھ نہیں تھے جنہوں نے اپنے بھائی کے انتقال کے بعد بھابی اور بھتیجیوں کو کبھی بے آسرا نہ ہونے دیا۔۔۔ آج وہ ملیحہ کے باپ تھے۔۔۔ بیٹی کے آنسوؤں نے صحیح غلط کی سمجھ ختم کر دی تھی۔۔۔

چھوڑو میری بیٹی کا ہاتھ۔۔۔ انتہائی کم ظرف اور گھٹیا انسان ہو تم۔۔۔ کوئی تعلق نہیں ہے اب تمہارا ملیحہ کے ساتھ۔۔۔ وہ ملیحہ کا ہاتھ احد سے چھڑوا کر اُسے اپنے ساتھ لے گئے۔۔۔

فریحہ آفندی بھی اُن کے پیچھے دندناتی ہوئی نکل گئیں۔۔۔۔۔

حمنہ نے جانے سے پہلے احد کی طرف دیکھا۔۔۔ وہ کسی مجسمے کی طرح ساکت تھا۔۔۔ اُس کے لب خاموش تھے مگر حمنہ کو لگا جیسے اُس کی آنکھیں چیخ چیخ کر کہہ رہی ہوں۔۔۔ میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔۔۔

حمنہ خاموشی سے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔

مہمان جارہے تھے تماشا ختم ہو چکا تھا۔۔۔ کل یہ بات پورے محلے میں پھیل جانی تھی۔۔۔۔۔

موہدرخصتی کے بعد دوستوں کے ساتھ نکل گیا تھا اُس کی واپسی تک گھر میں ماتم بچھ گیا تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا اٹاں۔۔۔ وہ حیران پریشان ماں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ احد بھی ایک کونے میں گم سم سا بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ مہمان اور رشتہ دار سبھی جا چکے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب ختم ہو گیا بیٹا سب بیٹا ختم ہو گیا۔۔۔۔۔ وہ موحد کے گلے لگ کر رو پڑیں۔۔۔۔۔

احد نے کہیں کانہ چھوڑا ہمیں۔۔۔۔۔

اس نے ملیجہ کو طلاق دے دی۔۔۔۔۔ موحد نے ماں کو دھکیل کر خود سے جدا کیا۔۔۔ ہوش میں تو ہیں
اماں۔۔۔ کیا کہہ رہی ہیں یہ آپ۔۔۔۔۔ نہ ممکن ہے یہ۔۔۔۔۔ وہ بے یقینی سے اپنے بڑے بھائی کو دیکھ رہا
تھا۔۔۔۔۔ جس کے عشق کا وہ خود گواہ تھا بچپن سے ہی اُس نے احد کو ملیجہ کے لیے پاگل دیکھا تھا۔۔۔ ملیجہ کی بڑی
سے بڑی خواہش کو بھی احد نے کبھی ادھورا نہیں رہنے دیا تھا۔۔۔۔۔

جھوٹ ہے اماں یہ۔۔۔۔۔ بھائی ایسا نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔ وہ مر کر بھی اس بات پر یقین نہیں کر سکتا تھا۔۔۔
بھائی۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ سچ بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔ وہ گھٹنوں کے بل احد کے سامنے بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

کسی کو یقین نہیں میرا۔۔۔۔۔ کیا تم کرو گے میرا یقین۔۔۔۔۔ آنسو ضبط کرتے احد کا لہجہ ٹوٹا ہوا تھا۔۔۔۔۔
ہاں مجھے یقین ہے آپ پر۔۔۔۔۔ آپ کی ہر بات پر۔۔۔۔۔ موحد نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ہونے کا احساس دلایا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com
میں نے ملیجہ کو طلاق نہیں دی۔۔۔۔۔ یہ بہتان ہے۔۔۔۔۔ وہ آہستہ سے بولا۔۔۔۔۔

اُس کا سر جھکا ہوا تھا۔۔۔۔۔

پتہ ہے موحد وہ آج تک ضد سے سب کچھ جیتی آئی ہے۔۔۔۔۔ اور میں نے ہمیشہ اُس کا ساتھ دیا۔۔۔۔۔

مجھے خبر نہیں ہوئی کب کیسے اُس کی محبت میں میں خود کو ہار گیا۔۔۔۔۔

قسم چاہے لے لو۔ از قلم صائمہ بختیار۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

مگر آج اُس نے اپنی ضد کے خاطر میری عزت کو داؤ پر لگا دیا۔۔۔

موحد کے ہاتھوں پر سر رکھ کر وہ رو پڑا۔۔۔



ملیجہ کو اُس کے کمرے میں واپس لا کر بٹھایا گیا۔۔۔ وہ اب پہلے سے بہتر تھی۔۔۔ بہزاد آفندی فریجہ آفندی کو
لے کر ملیجہ کے کمرے سے نکل گئے۔۔۔ حمنہ اُس کے پاس ہی تھی۔۔۔
بجُو۔۔۔ حمنہ نے ڈرتے ہوئے اُسے پکارا۔۔۔

ہممم۔۔۔ بولو۔۔۔ ملیجہ اب نارمل ہو چکی تھی۔۔۔
آپ نے جھوٹ کیوں بولا۔۔۔ حمنہ نے بہت یقین کے ساتھ ملیجہ سے پوچھا۔۔۔
جھوٹ۔۔۔ تمہیں لگتا ہے میں جھوٹی ہوں۔۔۔ وہ الٹا حمنہ پر غصہ ہو گئی۔۔۔

ہاں آپ جھوٹ کہہ رہی ہیں۔۔۔ بجُو۔۔۔ میں جانتی ہوں احد بھائی آپ سے بہت محبت کرتے ہیں اور آپ نے
صرف جھوٹ ہی نہیں کہا بلکہ اپنی بہن کو بھی بدنام کر دیا۔۔۔
حمنہ نے سنا تھا کیسے ملیجہ نے احد کے ساتھ اُس کا نام جوڑا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سنو حمنہ۔۔۔۔۔ دور رہو میرے معاملات سے۔۔۔۔۔ سمجھیں۔۔۔۔۔ ملیجہ نے تنبیہ کی۔۔۔۔۔

آپ کے معاملات سے۔۔۔۔۔ آپ نے پورے خاندان کو آگ میں جھونک دیا ہے۔۔۔۔۔ کیا سمجھ آرہی ہے آپکو۔۔۔۔۔ حمنہ کو سمجھ نہیں آیا کیسے وہ اپنی بہن کو احساس دلائے۔۔۔۔۔

منہ بند رکھو اپنا۔۔۔۔۔ سمجھیں۔۔۔۔۔ احد۔۔۔۔۔ کون ہے احد۔۔۔۔۔ بابا کے ٹکڑوں پر پلا ہے وہ۔۔۔۔۔ میرا اور اُس کا کیا جوڑ۔۔۔۔۔ بہت حقارت سے کہتے ملیجہ نے صوفے پر اپنے پیر پھیلانے۔۔۔۔۔ اُس کے لہجے نے حمنہ کو چونکا دیا۔۔۔۔۔

کیا کہہ رہی ہیں بجو آپ۔۔۔۔۔ جو سنا تم نے۔۔۔۔۔ وہی کہا ہے میں نے۔۔۔۔۔ فون اٹھا کر لاؤ میرا۔۔۔۔۔ حکم کرتی کسی ملکہ کی طرح بیٹھی بہن سے حمنہ کو خوف سا آیا۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

ملیجہ اور حمنہ دو ہی سیٹیاں تھیں بہزاد آفندی کی۔۔۔۔۔ اُن کے چھوٹے بھائی بہروز کے دو بیٹے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہروز دو بیٹوں کے باپ بن گئے مگر بہزاد کی جھولی خالی ہی رہی۔۔ فریحہ آفندی کو عذرا آفندی سے نفرت ہونے لگی تھی۔۔ رشتے میں فریحہ بڑی تھی مگر بیٹوں کی ماں بننے کے بعد سب عذرا کو زیادہ فوقیت دینے لگے۔۔ بہزاد بھی بھتیجیوں سے بہت محبت کرتے۔۔۔

کچھ سالوں میں ہی خدا نے بہزاد اور فریحہ کی دعا سن لی اور ملیحہ آفندی کی پیدائش ہوئی۔۔۔ ملیحہ کو ہر طرح کی آسائش دی گئی۔۔ بہت ناز و نعم سے پالا گیا۔۔۔ سب کے لاڈ پیار نے اُسے انتہائی خود سر اور بد تمیز بنادیا۔۔۔۔۔ احد اور موحد بھی اُس کے آگے پیچھے پھرتے۔۔۔ احد اُس کی ہر ضد ہر خواہش پوری کرتا۔۔۔۔۔ ابھی بچے چھوٹے ہی تھے کہ بہروز آفندی کا ایک اکسیڈنٹ میں انتقال ہو گیا۔۔۔۔۔ بہزاد آفندی نے بیوہ بھابھی اور بھتیجیوں کی ذمہ داری کو دل سے قبول کیا وہیں فریحہ آفندی کے دل میں عذرا اور بچوں کے لیے نفرت مزید بڑھ گئی۔۔۔۔۔

عذرا جانتی تھیں مگر مجبور تھیں دو بچوں کا ساتھ تھا بہزاد آفندی کے علاوہ کوئی اُن کی ذمہ داری نہیں اٹھانا چاہتا تھا اسلئے اُنہوں نے فریحہ کی نفرت کے ساتھ جینا سیکھ لیا۔۔۔۔۔

فریحہ نے احد اور موحد کو ہمیشہ ملازموں کی طرح رکھا۔۔۔ بہزاد آفندی کے سامنے اُن کا رویہ مناسب ہوتا لیکن اُن کی غیر موجودگی میں وہ دونوں بچوں سے گھر کے کام تک کرواتیں۔۔۔ ملیحہ نے بچپن سے ہی احد کو اپنا ملازم سمجھا ہوا تھا۔۔۔ وہ احد کے ذریعے اپنی ہر ضد منواتی۔۔۔ احد ہمیشہ اُس کی عرضیاں تایا تا بات تک پہنچاتا۔۔۔ اور پھر انہیں مناتا بھی۔۔۔ کبھی کالج ٹرپ کبھی دوست کے گھر جانا۔۔۔ ملیحہ نے ہمیشہ احد کو استعمال کیا۔۔۔۔۔ احد

Posted On Kitab Nagri

کبھی سمجھ ہی نہ سکا کہ اُس کا وجود ملیجہ کے نزدیک صرف ایک کھلونے جیسا ہے جسے وہ اپنی مرضی سے چلاتی۔۔۔۔



بھائی صبح تیار کیا اب کی طرف جائیں گے اُنھیں سمجھنا ہو گا۔۔۔ سچ اور جھوٹ میں فرق کرنا ہو گا۔۔۔۔ موحد نے احد کو دلا سہ دیا۔۔

احد جیسے مضبوط شخص کو ملیجہ کے ایک جھوٹ نے ایسے توڑا کہ وہ بند کمرے میں سسک سسک کر رہ گیا۔۔۔۔
مرد ہونا بھی آسان نہیں۔۔۔ لوگ ہمیشہ عورت کی بات کا اعتبار کرتے ہیں۔۔۔۔ مرد کتنا ہی سچ کیوں نہ کہے عزت کے معاملے میں صرف عورت ہی جیتی ہے۔۔۔۔

وہ کیسے یقین دلاتا کسی کو کہ کوئی لڑکی اتنا بڑا جھوٹ بھی بول سکتی ہے۔۔۔۔ یہ تو احد کے اپنے گماں میں بھی نہیں تھا۔۔۔۔ وہ جائے نماز بچھا کر خدا کے حضور پیش ہو گیا۔۔۔۔

میرے رب تو جانتا ہے میں بیگناہ ہوں۔۔۔ میں نے کبھی جھوٹ نہیں کہا۔۔۔۔ مجھے رسوا ہونے سے بچا۔۔۔۔ میرے مالک جیسے تو نے نبی مریم کو بہتان سے بچایا تھا آج مجھے بھی اس الزام سے بچالے۔۔۔۔ وہ رو دیا۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

حمنہ کا فون بجا۔۔۔

موحد کا لنگ۔۔۔ اسکرین روشن ہوئی۔۔۔

حمنہ نے جلدی سے کال ریسیو کی۔۔۔

حمنہ۔۔۔۔ گھر آسکتی ہوا بھی۔۔۔ فجر کی اذان ہو رہی تھی موحد نے اچانک اُسے آنے کو کہا۔۔۔

کیا ہوا موحد۔۔۔۔ حمنہ پہلے ہی بہت پریشان بیٹھی تھی جب کے ملیجہ مزے سے سو رہی تھی۔۔۔

بات کرنی ہے ضروری۔۔۔۔ حمنہ نے اماں بابا کا روم چیک کیا وہ لاک تھا ہر طرف سناٹا چھایا تھا۔۔۔ ٹھیک ہے
چھت سے آرہی ہوں۔۔۔ دونوں گھروں کی چھت ملی ہوئی تھی۔۔۔

حمنہ چچی جان کے گھر کے صحن میں تھی وہیں موحد اداورتائی اماں بھی تھے۔۔۔۔

لمحے بھر کو حمنہ کا خون خشک ہو گیا۔۔۔۔ موحد نے کیوں بلایا اُسے۔۔۔ وہ انجان تھی۔۔۔

کیوں جمع کیا ہے ہمیں موحد۔۔۔۔ عذرا آفندی کی آواز رو کر بھاری ہو گئی تھی۔۔۔۔

آپ سب سے بات کرنی ہے کچھ۔۔۔ حمنہ کیا تمہیں احد بھائی پر بھروسہ ہے۔۔۔۔۔ موحد نے سوالیہ نظروں
سے اُسے دیکھا۔۔۔

ہاں مجھے یقین ہے احد بھائی سچے ہیں۔۔۔ حمنہ نے پراعتقاد لہجے میں کہا۔۔۔

احد نے حیرت سے حمنہ کو دیکھا وہ اپنی بہن سے زیادہ احد پر اعتبار کر رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں شرمندہ ہیں آپ چچی جان۔۔۔ وہ آنسو بہاتی اُن کے پاس آکر بیٹھ گئی۔۔۔ احد کو نظر انداز کر دیا۔۔۔

آپ لوگ کیوں آئے ہیں یہاں اب۔۔۔ کوئی تعلق نہیں ہمارا آپ سے۔۔۔ بہزاد آفندی غصے کی انتہا پر تھے۔۔۔ ملیحہ تم اندر جاؤ۔۔۔ اُنہوں نے ملیحہ کو واپس جانے کا اشارہ دیا۔۔۔

بھائی صاحب۔۔۔ آپ نے میرے بچوں کو اپنی گود میں کھلایا ہے۔۔۔ آنسو عذرا کی آنکھوں سے بہہ نکلے۔۔۔

ہاں اُسی کا صلہ پایا ہے۔۔۔ بہزاد آفندی نے منہ پھیر لیا۔۔۔

غلط ہے یہ بھائی صاحب۔۔۔ وہ چلائیں۔۔۔

اور جو آپ کے بیٹے نے کیا۔۔۔ بہزاد نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔

احد آپ کا بھی بیٹا ہے۔۔۔ وہ مان سے بولیں۔۔۔

یہی سمجھ رہا تھا کل تک میں بھی۔۔۔ ایک طنزیہ مسکراہٹ نے بہزاد آفندی کے لبوں کو چھوا۔۔۔

یقین کریں بھائی صاحب۔۔۔ احد بے قصور ہے۔۔۔ اب کے عذرا کا لہجہ شکست خوردہ تھا۔۔۔

ہاں قصور تو میرا ہے۔۔۔ اپنی پھول جیسی بیٹی آپ کے حوالے کر دی۔۔۔ بیٹی کا دکھ بھتیجے کی محبت پر حاوی تھا۔۔۔

تایا ابامیری بات سنیں۔۔۔ احد بیچ میں بول اُٹھا۔۔۔

تم۔۔۔ تم کیوں آئے میرے سامنے۔۔۔ دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔ بہزاد آفندی کا صبر جواب دے گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری بیٹی کو برباد کر دیا۔۔۔ اور کیا چاہتے ہو۔۔۔ کیوں کیا تم نے ایسا۔۔۔ کیا گناہ تھا ملیجہ کا۔۔۔ کس بات کی سزا دی ہے تم نے ہمیں۔۔۔۔

تایا ابا۔۔۔۔ احد اُن کے قدموں میں بیٹھ گیا۔۔۔

آپ میرے لیے بابا کی جگہ ہیں۔۔۔ پلیر ایک دفعہ میری بات سن لیں۔۔۔ وہ گڑ گڑایا۔۔۔۔

نہیں احد۔۔۔ بس اتنا بتاؤ مجھے۔۔۔ ملیجہ کا مستقبل کیا ہے اب۔۔۔ کون بیاہے گا ایک طلاق یافتہ لڑکی کو۔۔۔ اُنہوں نے احد کا گریبان پکڑ کر جھنجھوڑا۔۔۔۔

میں نے ملیجہ کو طلاق نہیں دی۔۔۔ بہزاد آفندی نے غصے میں احد کو جھٹکا دے کر چھوڑا۔۔۔۔

موحد سکون سے خاموش بیٹھا ہوا تھا۔۔۔ وہ پہلے سے ہی جانتا تھا کہ ملیجہ کو کوئی بھی جھوٹا نہیں سمجھے گا اور نہ ہی اُس سے کوئی سوال کیا جائے گا۔۔۔ اسی لیے اُس نے مسئلے کا الگ ہی حل سوچا تھا۔۔۔۔

شرم آنی چاہیے احد تمہیں۔۔۔ شرم۔۔۔ آپ بتائیں بھابی میری بیٹی کا اب کیا ہو گا۔۔۔ لوگوں کو کیا جواب دیں گے ہم۔۔۔ کہیں کا نہیں چھوڑا آپ لوگوں نے ہمیں۔۔۔ وہ صوفے پر بیٹھ گئے۔۔۔۔

ملیجہ کو بلائیں تایا ابا۔۔۔ موحد نے تایا ابا سے درخواست کی۔۔۔۔

کیوں۔۔۔ اب کون سا تماشا باقی ہے۔۔۔ وہ چیخے۔۔۔۔

قسم چاہے لے لو۔ از قلم صائمہ بختیار۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

ملیجہ۔۔۔۔ ملیجہ۔۔۔۔ موحد نے خود ہی آواز دے ڈالی۔۔۔

ہاں بولو۔۔۔ ملیجہ آگئی تھی۔۔۔

کیا تم کسی اور کو پسند کرتی ہو۔۔۔۔۔ موحد نے ڈائریکٹ سوال کیا۔۔۔۔

ملیجہ کے گلے میں پھندا سا لگا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔ اُسے جھوٹ بولنا پڑا۔۔۔۔ یہ وقت کسی اور کا نام لینے کا نہیں تھا۔۔۔۔۔ ورنہ وہ خود اپنے جال میں پھنس جاتی۔۔۔۔

پک۔۔۔۔۔ موحد نے پھر پوچھا۔۔۔۔

الزام ڈالنا چاہتے ہو مجھ پر۔۔۔۔۔ اپنے بھائی کا گناہ میرے سر تھوپنا چاہتے ہو۔۔۔۔۔ وہ رونے لگی۔۔۔۔

تمہارے بھائی نے میری زندگی برباد کر دی اور تم مجھ پر ہی الزام لگا رہے ہو۔۔۔۔۔ وہ اب زور زور سے رو رہی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

قسم چاہے لے لو۔ از قلم صائمہ بختیار۔۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

نہیں ملیجے۔۔۔ میں اپنے بھائی کی غلطی سدھارنا چاہتا ہوں۔۔۔ موحد نے معنی خیز لہجے میں کہا۔۔۔

ملیجے کے ساتھ ساتھ بہزاد آفندی نے بھی چونک کر دیکھا۔۔۔۔۔

تم کسی اور کو پسند نہیں کرتیں۔۔۔ اچھی بات ہے۔۔۔ تم ہماری عزت ہو۔۔۔ اسی لیے بھائی کی غلطی کو میں سدھارنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

تایا جان۔۔۔ موحد بہزاد آفندی کی طرف مڑا۔۔۔

میں ابھی اور اسی وقت ملیجے سے نکاح کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ بہت آرام سے اُس نے اپنی بات مکمل کر دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہزاد آفندی نے جہاں اُسے غصے سے گھورا وہیں ملیجہ کے سر پر آسمان ٹوٹ پڑا۔۔۔ ایسا تو ملیجہ کے گماں میں بھی نہیں تھا۔۔۔۔

تایا ابا۔۔۔۔ ملیجہ کی زندگی میں اور کوئی نہیں۔۔۔۔ اور ایک طلاق یافتہ لڑکی سے کون شادی کرے گا۔۔۔۔ لوگوں کے ہزار سوال ہوں گے۔۔۔ اس لیے میں اپنی خوشی سے ملیجہ کو اپنانے کے لیے تیار ہوں۔۔۔ گھر کی بات گھر میں ہی رہ جائے گی۔۔۔۔

وہ دھیمے سے مسکرایا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔ یہ ممکن نہیں۔۔۔۔ ملیجہ احتجاجاً اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے موحد۔۔۔۔ پہلے تمہارے بھائی نے مجھے برباد کیا۔۔۔ اور اب تم آگئے۔۔۔۔

چچی جان آپ کچھ کیوں نہیں کہتیں۔۔۔۔ ملیجہ نے عذر آفندی کی طرف دیکھا۔۔۔۔

بیٹا موحد درست کہہ رہا ہے جو ہوا اُسے بھول کر آگے بڑھنے میں ہی بھلائی ہے۔۔۔۔ عذر نے موحد کا ٹایا ہوا

www.kitabnagri.com

سبق دہرایا۔۔۔۔

احد چپ چاپ ایک طرف بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔

بھائی صاحب۔۔۔۔ میں ملیجہ کو نکاح پڑھوا کر ابھی لے جانا چاہتی ہوں۔۔۔۔ عذر آفندی نے دوپٹہ بہزاد آفندی

کے سامنے پھیلا ڈالا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فریحہ افندی کمرے میں داخل ہوئیں تو عذرا کو دوپٹہ پھیلائے دیکھا۔۔۔

کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔۔۔ وہ طیش میں آ گئیں۔۔۔

اماں دیکھیں نہ۔۔۔۔۔ موحد مجھ سے شادی کرنے کا کہہ رہا ہے یہ لوگ پاگل ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔ ملیجہ کو ماں کا آسرا ہوا۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔ نکلیں میرے گھر سے ابھی سب۔۔۔۔۔ فریحہ افندی نے موحد کو دھکا دیا۔۔۔

تائی اماں۔۔۔۔۔ کون اپنائے گا آپ کی بیٹی کو اب۔۔۔۔۔ میں تو پورے دل کے ساتھ قبول کرنے کو تیار ہوں۔۔۔۔۔ موحد اپنی بات پر قائم رہا۔۔۔۔۔ بہزاد افندی کی خاموشی نے موحد کو مزید حوصلہ دیا۔۔۔

تایا ابا۔۔۔۔۔ صرف چند لوگوں کے باقی سب بے خبر ہیں۔۔۔۔۔ بات کو یہیں ختم کر دیں۔۔۔۔۔ بہزاد افندی خاموش تھے دونوں بھتیجیوں کی پرورش انہوں نے خود کی تھی دونوں میں کوئی برائی نہیں تھی اس لیے انہوں نے خود سے احداور ملیجہ کا رشتا کر دیا تھا۔۔۔۔۔ فریحہ افندی کی شوہر کے آگے بالکل نہیں چلتی تھی اسی لیے وہ کچھ نہ کر سکیں۔۔۔۔۔

احد۔۔۔۔۔ احد تم نے ملیجہ کو طلاق کیوں دی۔۔۔۔۔ وہ احد کو دیکھنے لگے۔۔۔

تایا ابا۔۔۔۔۔ کیا آپ میری بات کا یقین کریں گے۔۔۔۔۔ احد نے آس بھرے لہجے میں پوچھا۔۔۔۔۔

نہیں احد۔۔۔۔۔ میں اب کبھی تمہارا بھروسہ نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔ انہوں نے نفی میں سر جھٹکا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے قاضی کو بلواؤ موحد۔۔۔ مگر یاد رکھنا اس دفعہ میری بیٹی کو کوئی دکھ نہ دینا۔۔۔۔۔ ورنہ میں بھول جاؤں گا کہ تم میرے مرحوم بھائی کی اولاد ہو۔۔۔۔۔ وہ شکستگی سے بولے۔۔۔۔۔
نہیں بابا۔ یہ ظلم نہ کریں مجھ پر۔۔۔۔۔ ملیحہ کی جان حلق میں اٹکی۔۔۔۔۔

بیٹی موحد ٹھیک کہہ رہا ہے دونوں گھرانوں کی عزت اسی میں ہے کہ خاموشی سے اس معاملے کو نمٹا دیا جائے۔۔۔۔۔ لوگوں کو موقع نہیں دینا عقلمندی ہے۔۔۔۔۔ مجھ سے غلطی ہوئی میں نے احد سے رضامندی لیے بنا ہی رشتا پکا کیا تھا۔۔۔۔۔ مگر اب موحد خود سے راضی ہے۔۔۔۔۔ تو میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ میری بیٹی کو دنیا کے طنز و طائفے نہ سہنا پڑیں۔۔۔۔۔ وہ عزت کے لئے رضامند ہو گئے۔۔۔۔۔

میں ماں ہوں ملیحہ کی۔۔۔۔۔ کیا آپ آج بھی میری نہیں سنیں گے۔۔۔۔۔ ملیحہ آفندی کا۔ بس نہیں چل رہا تھا سامنے کھڑی دیو رانی کا منہ نوچ لیں۔۔۔۔۔

کیسے آپ ان لوگوں پر دوبارہ بھروسہ کر سکتے ہیں کیسے۔۔۔۔۔ وہ چیخیں۔۔۔۔۔
احد اور موحد میری ہی اولادیں ہیں۔۔۔۔۔ میں نے پالا ہے انھیں۔۔۔۔۔ میں نے کہا نہ میری غلطی تھی کہ میں نے احد سے رضامندی نہیں لی۔۔۔۔۔ موحد اپنی خوشی سے راضی ہے۔۔۔۔۔

بابا رضامندی تو آپ نے مجھ سے بھی نہیں لی تھی۔۔۔۔۔ ملیحہ کا صبر جواب دے گیا۔۔۔۔۔ وہ احد کے نکاح میں تھی موحد سے کیسے نکاح کرتی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بجائے اس کے کہ آپ احد سے طلاق کے پیپر زلیں۔۔۔ آپ اُس کے بھائی سے میری شادی کروا رہے ہیں۔۔۔ ملیجہ کو لگا تھا بابا احد کی شکل بھی نہیں دیکھیں گے طلاق کے پیپر زبن جائیں گے اور اُس کی جان چھوٹ جائے گی۔۔۔ مگر ملیجہ کو سب کچھ موحد کی وجہ سے خاک میں ملتا دیکھائی دینے لگا۔۔۔

بیٹا نکاح رجسٹرڈ نہیں ہوا تو طلاق کے پیپر ز کی ضرورت نہیں۔۔۔ نہ ہی کوئی عدت ہے تمہارے لیے۔۔۔۔۔ رہی بات مرضی کی تو تمہاری بہتری کا فیصلہ میں خود کروں گا۔۔۔۔۔ جاؤ جا کر ناشتا کرو۔۔۔ قاضی کو بلواتا ہوں میں۔۔۔۔۔ بہزاد آفندی نے بات ختم کر دی۔۔۔۔۔

باپ کے آگے بولنے کی ہمت ملیجہ میں نہیں تھی اُس نے ہمیشہ احد کو مہرا بنا کر استعمال کیا۔۔۔۔۔ آج احد اُس کے کوئی کام آنے والا نہیں تھا۔۔۔۔۔

اگر میں احد کو غیرت دلاؤں کے وہ اپنے بھائی کو روک لے تو۔۔۔۔۔ دل سے ایک آواز آئی۔۔۔۔۔ ملیجہ کو اب احد سے بات کرنے کا موقع چاہیے تھا۔۔۔۔۔ اسی لیے وہ خاموشی سے ڈرائنگ روم سے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔

موحد اچھے سے ملیجہ سے واقف تھا اس لیے قاضی کے آنے تک اُس نے احد کا فون لے لیا اور اُسے باہر بھیج دیا۔۔۔۔۔ وہ جانتا تھا ملیجہ ہمیشہ کی طرح احد کو پھر استعمال کرے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حمنہ میرے اس فیصلے سے ہمارے رشتے میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔۔۔۔۔ میں نے تم سے کوئی بات نہیں چھپائی۔۔۔۔۔ ہمیشہ میرا اعتبار کرنا۔۔۔۔۔ موحد نے حمنہ کو میسج سینڈ کیا اور آرام سے بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو کہانی ملیحہ نے شروع کی تھی اُسے نیارخ موحد دینے جا رہا تھا۔۔۔۔ ملیحہ اپنے ہی جھوٹ میں پھنس چکی تھی۔۔۔۔

قاضی صاحب کے آنے سے پہلے ملیحہ کو ہر حال میں احد سے بات کرنی تھی مگر احد کا فون مستقل بند آ رہا تھا۔۔۔ وہ کمرے میں پیر پٹختی ادھر سے ادھر ٹھل رہی تھی۔۔۔

حنہ میری بان سنو۔۔۔ سخت لہجے میں حنہ کو اپنی طرف بلایا۔۔۔۔
احد کہاں ہے۔۔۔ نگاہیں حنہ کے چہرے پر جماتے رعب سے پوچھا۔۔۔
مجھے کیا پتہ۔۔۔ حنہ نے شانے اُچکائے۔۔۔

موحد کو بلا کر لاؤ۔۔۔ یہ آخری آپشن تھا اُس کے پاس کے وہ موحد کو سب کچھ سچ بتا دیتی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



احد گھر سے نکل کر بلا مقصد گاڑی سڑکوں پر دوڑا رہا تھا۔۔۔ کل اور آج میں زمین آسمان کا فرق تھا۔۔۔ کل وہ شادی کی تیاریوں میں مصروف اور بے حد خوش تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج وہ اُسی شادی پر ماتم منارہا تھا۔۔۔ ملیحہ نے زمانے بھر کی رسوائی اُس کی جھولی میں ڈال دی تھی۔۔۔

گاڑی ایک سائڈ پر لگا کر وہ سیٹ سے سر ٹکائے بیٹھ گیا۔۔۔

ملیحہ نے بچپن سے اُسے استعمال کیا۔۔۔ وہ اُس کی محبت میں استعمال ہوتا چلا گیا۔۔۔



احد دوست کی برتھ ڈے میں جانا ہے۔۔۔ بابا سے اجازت لے دو نہ۔۔۔ چودہ سال کی ملیحہ اُس کے سامنے کھڑی بہت مان سے بولی۔۔۔

وہ جانتا تھا تایا بابا اجازت نہیں دیں گے پھر بھی اُس کے خاطر وہ تایا بابا کے پاس گیا۔۔۔

بہت منتوں کے بعد تایا بابا نے اس شرط پر اجازت دی کہ وہ بھی ساتھ جائے گا۔۔۔ بیس سال کا احد ملیحہ کے خاطر اُس کی دوست کے گھر کے باہر دو گھنٹے تک بیٹھا رہا۔۔۔

پورے دو گھنٹے بعد وہ واپس باہر آئی اُس کی دوستیں بھی ساتھ تھیں۔۔۔

یہ کون ہے ملیحہ۔۔۔ ایک دوست نے پوچھا تھا۔۔۔

یہ۔۔۔ ملیحہ نے اُسے غور سے دیکھا۔۔۔ ڈرائیور ہے۔۔۔ مغرور انا لہجے میں کہتی وہ مسکرائی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد نے سن لیا تھا مگر چپ رہا۔۔۔

ڈرائیور ہوں میں تمہارا۔۔۔ واپسی پر احد نے پوچھا تھا۔۔۔

ہاں۔۔۔ کیا نہیں ہو۔۔۔ ایک ادا سے وہ مسکرائی۔۔۔

احد نے اُس کی طرف دیکھا۔۔۔ وہ اب شیشے سے باہر دیکھ رہی تھی۔۔۔

اُس وقت احد کو توہین کا احساس نہیں ہوا تھا اُس کا مغرور چہرہ احد کو بہت اچھا لگا تھا۔۔۔



احد نے ہمیشہ اُس کی ہر بات پوری کی تھی۔۔۔ وہ ضدی طبیعت کی مالک تھی۔۔۔

مگر شادی کے وقت اُس نے ایک بار بھی احد کو انکار نہیں کیا تھا۔۔۔ ورنہ وہ خود پیچھے ہٹ جاتا اس شادی

سے۔۔۔

احد کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیوں راضی نہیں تھی۔۔۔ انکار کیوں نہیں کیا اُس نے۔۔۔ مجھے کیوں نہیں

بتایا۔۔۔ کیوں اس طرح میرا تماشا بنایا۔۔۔ سوالوں کا ڈھیر تھا جواب کوئی نہیں۔۔۔ اُس کا سر بری طرح دکھ

رہا تھا۔۔۔ اُس نے سر اسٹیرنگ پر ٹکا دیا۔۔۔ آنسو اُس کی آنکھوں سے بہہ نکلے۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

محبت قیمتی ہے مگر

عزت انمول ہوتی ہے۔۔۔۔۔

یہ صرف عورت کا ہی زیور نہیں

عزت مرد کی بھی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

محبت اور عزت کی جنگ میں ہمیشہ

جیت عزت کی ہوتی ہے۔۔۔۔۔



آنسو بہہ چکے تھے۔۔۔ سرخ پڑتی آنکھوں سے اُس نے واپسی کا سفر شروع کیا وہ گھر سے بہت دور نکل آیا تھا۔۔۔ یہ واپسی ایک نئی دنیا میں واپسی تھی جہاں احد کا دل بخر تھا نگاہیں خشک ہو چکی تھیں۔۔۔ اُسے ملیجہ سے حساب لینا تھا اُس ذلت کا جس سے ملیجہ نے اُسے دوچار کیا تھا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

حمہ موحہ کو بلالائی تھی۔۔۔۔

بولو ملیجہ۔۔۔۔ موحہ جیبوں میں ہاتھ ڈالے اُس کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔

مجھے تم سے شادی نہیں کرنی۔۔۔۔ ملیجہ نے اکڑ کر کہا۔۔۔

اچھا۔۔۔۔ کیوں۔۔۔۔ موحہ ریلیکس کھڑا تھا۔۔۔۔

بس نہیں کرنی۔۔۔۔ وہ بھنائی۔۔۔

۔ جاؤ تایا ابا کو کہو۔۔۔۔ موحہ نے ہری جھنڈی دکھائی۔۔۔

تمہیں شرم نہیں آئے گی اپنے بھائی کی چھوڑی ہوئی لڑکی سے شادی کرتے ہوئے۔۔۔۔ ملیجہ نے اُسے غصہ دلانے کی کوشش کی۔۔۔

نہیں بالکل نہیں آئے گی۔۔۔۔ مجھے تو خوشی ہوگی۔۔۔۔ گھر کی بات گھر میں ہی رہ جائے گی۔۔۔۔ وہ ٹھنڈے لہجے میں بولا۔۔۔۔

اب سچ بولنے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔۔۔۔

موحہ۔۔۔۔ احد نے مجھے طلاق نہیں دی۔۔۔۔ کیا اب بھی مجھ سے شادی کرو گے۔۔۔۔ اُس نے طنزیہ لہجے میں کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملیجہ کے آتے ہی نکاح شروع کیا گیا۔۔۔۔۔

ملیجہ افندی کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے۔۔۔۔۔ قاضی صاحب کے آخری الفاظ نے ملیجہ کے دل میں طوفان برپا کر دیا۔۔۔۔۔

اُسے خاموش پا کر قاضی صاحب نے دوبارہ اپنا سوال دہرایا۔۔۔۔۔

ملیجہ نے دل ہی دل میں حساب کتاب کیا۔۔۔۔۔ ہاں اور نہ۔۔۔۔۔ دونوں ہی صورتوں میں وہ خسارے میں تھی۔۔۔۔۔ کم یا زیادہ۔۔۔۔۔ یہ ملیجہ کو طے کرنا تھا۔۔۔۔۔

قاضی صاحب اُس کے جواب کے منتظر تھے۔۔۔۔۔

موحد آرام سے بیٹھ کر ملیجہ کے چہرے کے اُتار چڑھاؤ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

ملیجہ جواب دو بیٹا۔۔۔۔۔ عذرا آفندی نے اُس کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔

نہیں یہ ناممکن ہے۔۔۔۔۔ ملیجہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔ سارے حساب کتاب کر کے کم خسارہ جھوٹ کو قبول کرنے میں تھا۔۔۔۔۔ احد کو تو وہ بعد میں بھی نمٹا سکتی تھی۔۔۔۔۔ لیکن موحد وہ اتنی آسانی سے ملیجہ کو نہ بخشا۔۔۔۔۔

کیا بد تمیزی ہے ملیجہ۔۔۔۔۔ بہزاد آفندی نے غصے سے اُسے گھورا۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔۔ مجھ سے شاید سمجھنے میں غلطی ہوئی۔۔۔۔۔ وہ اُن کے قدموں میں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

کیا کہ رہی ہو ملیجہ۔۔۔۔۔ عذرا آفندی آگے بڑھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چچی جان۔۔۔۔۔ احد نے مجھے طلاق نہیں دی۔۔۔ مجھے لگتا ہے میں نے غلط سنا۔۔۔۔۔ ملیحہ کو کچھ سبھائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔۔۔

غلط سنا۔۔۔۔۔ بہزاد آفندی نے اُسے شانوسے پکڑ کر کھڑا کیا۔۔۔۔۔

دماغ درست ہے تمہارا۔۔۔۔۔ تم نے احد پر الزام لگایا۔۔۔۔۔ ایک زناٹے دار تھپڑ ملیحہ کے چہرے کو لال کر گیا۔۔۔۔۔

موحد کھڑا ہوا۔۔۔۔۔ قاضی صاحب آپ جاسکتے ہیں۔۔۔۔۔ اُس نے اپنے دوستوں کو اشارہ کیا۔۔۔۔۔ وہ قاضی کے ساتھ باہر نکل گئے۔۔۔۔۔ ملیحہ کو دوسرا تھپڑ پڑا تھا۔۔۔۔۔

کیا کر رہے ہیں بھائی صاحب بچی ہے۔۔۔۔۔ عذرا آفندی نے ملیحہ کو بچایا۔۔۔۔۔

باپ کی عزت اچھا دی۔۔۔۔۔ شوہر کو بدنام کر دیا۔۔۔۔۔ آپ کہہ رہی ہیں بچی ہے۔۔۔۔۔ بہزاد آفندی غصے سے کہتے ہوئے فریحہ آفندی کی طرف مڑے۔۔۔۔۔ دیکھ لونبیلی اپنی تربیت۔۔۔۔۔ کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑا اس نے۔۔۔۔۔ اُن کا بس نہیں چل رہا تھا ملیحہ کی جان لے لیتے۔۔۔۔۔

قسم چاہے لے لو۔ از قلم صائمہ بختیار۔۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

فریحہ آفندی خاموش تماشائی بنی ہوئی تھیں۔۔۔ اُنھیں بیٹی کی فطرت کا اندازہ تھا۔۔۔ ملیجہ نے صاف لفظوں میں اُنھیں شادی کے لیے منع کیا تھا مگر وہ شوہر کے ڈر سے خاموش رہیں۔۔۔۔۔ ضد میں اُن کی بیٹی کسی بھی ہی تک جاسکتی ہے وہ جانتی تھیں۔۔۔

بھائی صاحب ملیجہ اب ہماری امانت ہے۔۔۔ آپ کی اجازت ہی تو ملیجہ کو ہم واپس لے جائیں۔۔۔ عذرا آفندی اب بھی بہت محبت سے بھتیجی کو لے جانے کو تیار تھیں۔۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ضرور لے جائیں۔۔۔ مگر یہ دوبارہ اس گھر میں قدم واپس نہیں رکھے گی۔۔۔ ایسی جھوٹی اولاد سے میرا کوئی واسطہ نہیں۔۔۔ بہت سختی سے کہتے انہوں نے ملیجہ سے منہ موڑ لیا۔۔۔۔۔

بابا مجھے معاف کر دیں پلیز۔۔۔ بابا۔۔۔ وہ گڑ گڑ آئی تھی۔۔۔ ملیجہ کو باپ سے بہت محبت تھی جبھی وہ کھل کر رشتے کی مخالفت نہ کر سکی تھی۔۔۔۔۔

بہزاد آفندی نے اُس کی ایک نہ سنی وہ کمرے سے چلے گئے تھے۔۔۔ ملیجہ نے نفرت سے عذرا آفندی اور موحد کو دیکھا۔۔۔۔۔

فریحہ نے اُسے عذرا کے ساتھ چلے جانے کو کہا تھا۔۔۔

اس وقت بابا بہت غصے میں ہیں ملیجہ۔۔۔ چلی جاؤ۔۔۔ ایک دو دن میں غصہ ٹھنڈا ہو گا تو خود آئیں گے تمہارے پاس۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

موحد نے آگے بڑھ کر اُس کا ہاتھ پکڑا اور کھینچتے ہوئے اپنے گھر لے آیا۔۔۔ احد کے کمرے میں اُسے پہنچا کر موحد نے اپنے بھائی ہونے کا فرض پورا کر دیا۔۔۔۔۔

بیٹھو ملیجہ بیبی آرام سے۔۔۔ بھائی آتا ہو گا۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے ملیجہ کو تپا گیا۔۔۔۔۔

یاد رکھنا موحد۔۔۔ میں اتنی آرام سے تمہیں معاف نہیں کروں گی۔۔۔ وہ زخمی شیرنی کی طرح غر آئی۔۔۔

معافی۔۔۔ میں نے مانگی کب معافی۔۔۔۔۔ موحد ہنس پڑا۔۔۔۔۔

معافی تو اب آپ مانگیے گا ملیجہ صاحبہ۔۔۔ اوہ سوری۔۔۔ اُس نے سر پر ہاتھ مارا۔۔۔۔۔ بھابی صاحبہ۔۔۔۔۔ وہ

مسکراتے ہوئے کمرے سے نکل گیا۔۔۔ ملیجہ نے تکیا اٹھا کر غصے سے دروازے کی طرف پھینکا۔۔۔۔۔

بازی پلٹ گئی تھی۔۔۔ وہ اپنے بچھائے جال میں بڑی طرح پھنسی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احد تھکا ہارا گھر میں داخل ہوا تو موحد کو اپنے کمرے سے نکلتے دیکھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا موحد۔۔۔۔۔ وہ موحد کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بھائی۔۔۔ بھابی صاحبہ کو کمرے میں چھوڑ کر آ رہا ہوں۔۔۔۔۔ موحد نے معصومیت سے کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں۔۔۔۔ احد نے کمرے کا بند دروازہ دیکھا۔۔۔۔ ملیحہ اندر ہے کمرے میں۔۔۔۔ وہ حیران ہوا۔۔۔۔

جی بھائی۔۔۔۔ آپ کی منتظر ہیں بھابی۔۔۔۔ موحد نے شرارت سے کہا۔۔۔۔

احد اُس کی بات ان سنی کرتا کمرے کی طرف بڑھا۔۔۔۔

حساب کتاب کا وقت بہت جلد آگیا تھا۔۔۔۔۔

لو جی بھابی کے آتے ہی بھائی کو بھول گئے۔۔۔۔ موحد نے پیچھے سے زور سے کہا۔۔۔۔ عذرا آفندی اُس کی آواز پر
آئیں تھیں۔۔۔۔

کیا بات ہے موحد۔۔۔۔۔

کچھ نہیں اماں۔۔۔۔ بھائی بدل گیا۔۔۔۔ بھابی کے آتے ہی سیدھا کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔ بھولی شکل بنائے وہ عذرا
کو شکایت کرنے لگا۔۔۔۔

دروازہ کج رہا ہے کھول کر آؤ شاہاش۔۔۔۔ عذرا نے مسکراتے ہوئے اُسے دروازہ کھولنے بھیج دیا۔۔۔۔

اماں۔۔۔۔ گلی کی کچھ عورتیں آئیں ہیں۔۔۔۔ آپ کا پوچھ رہی ہیں۔۔۔۔ موحد نے واپس آکر اطلاع دی۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

عذرا بہن۔۔۔ ہم نے سنا ہے احد نے ملیجہ کورات ہی طلاق دے ڈالی۔۔۔ ایک پڑوسن نے بڑی ہمدردی سے کہا۔۔۔۔

ہاں تو ملیجہ کی عادت سے تو سب ہی واقف ہیں۔۔۔ کہہ دیا ہو گا کچھ احد کو۔۔۔ دوسری نے لقمہ دیا۔۔۔۔ عذرا نے سر پکڑ لیا بات پورے محلے میں پھیل چکی تھی۔۔۔

کوئی چکر تھا کیا ملیجہ کا۔۔۔۔ ہو سکتا ہے احد کو پتا چل گیا ہو۔۔۔ اسی لیے تو۔۔۔ تیسری پڑوسن کیوں چپ رہتی ---

ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔ کوئی طلاق نہیں دی احد نے۔۔۔۔ ملیجہ یہیں ہیں ہمارے گھر میں۔۔۔ عذرا آفندی نے جان چھڑوانے کے لئے کہا۔۔۔

عذرا یہ تو گناہ کی بات ہے نہ۔۔۔۔ طلاق کے بعد ملیجہ کا یہاں کیا کام۔۔۔ آنے والی عورتیں بھی کہاں چپ بیٹھنے والی تھیں۔۔۔۔

عذرا آفندی غصے میں کھڑی ہو گئیں۔۔۔۔ کہانہ میں نے۔۔۔ ملیجہ بہو ہے میری۔۔۔ کوئی غلط فہمی ہوئی تھی۔۔۔ آپ لوگ جاسکتے ہیں اب۔۔۔۔

دنیا کا منہ بند کروانا کوئی آسان کام نہیں تھا۔۔۔ ملیجہ کے لیے اُن کے دل میں میل آ گیا کتنی عزت سے بہو بنا کر لائی تھیں وہ ملیجہ کو۔۔۔ اُس کے ایک جھوٹ نے اُنھیں لوگوں کی نظروں میں گرا دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد کمرے میں داخل ہوا تو کسی چیز سے ٹکرایا۔۔۔ ادھر ادھر نظر دوڑائی۔۔۔

کمرہ بری طرح پھیلا ہوا تھا ملیجہ اپنا سارا غصہ سامان پر نکال چکی تھی۔۔۔

تم۔۔ خود غرض انسان۔۔۔ وہ چیخی۔۔۔

احد غصے میں تیزی سے ملیجہ کی طرف بڑھا۔۔۔

ملیجہ کو بازو سے دبوا چا۔۔۔

میں۔۔۔ میں خود غرض۔۔۔ اور اپنے بارے میں کیا رائے ہے

آپ کی ملیجہ بیبی۔۔۔ غصے کی شدت سے وہ لال ہو گیا۔۔۔

بے شرم۔۔۔ بے حیا۔۔۔ بازو پر زور ڈالتے وہ غصے سے بولا۔۔۔

حد میں رہو احد آفندی۔۔۔ ملیجہ درد سے کراہ اٹھی۔۔۔

حد۔۔۔ وہ اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا۔۔۔

ہاں حد۔۔۔ میرے باپ کے ٹکڑوں پر پلنے والے ایک یتیم اور بے سہارا۔۔۔ ملیجہ کی بات مکمل ہونے سے پہلے

ہی احد نے ایک زوردار تھپڑ اُس کے چہرے پر مارا۔۔۔

ملیجہ بیڈ پر اوندھے منہ گر پڑی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد نے اُسے بالوں سے پکڑ کر دوبارہ اپنے سامنے کھڑا کیا۔۔۔

لیٹس کم ٹو دا پوائنٹ مائی ڈیر وائف۔۔۔ ایک انگلی سے اُس کی ٹھوڑی اوپر کرتے وہ ملیجہ پر جھکا۔۔۔

کس کے لیے کیا ہے یہ سارا تماشا۔۔۔ احد کا لہجہ بہت ہی سخت تھا۔۔۔ ملیجہ نے اس سے پہلے احد کو کبھی غصے میں نہیں دیکھا تھا۔۔۔

تم ہوتے کون ہو مجھ سے سوال کرنے والے۔۔۔ ملیجہ بھی ڈرنے والوں میں سے نہیں تھی۔۔۔

میں۔۔۔ احد نے انگلی اپنے سینے کی طرف کی۔۔۔

میں احد آفندی۔۔۔ تمہارے باپ کے ٹکڑوں پر پلنے والا ایک یتیم اور بے سہارا سا تمہارا شوہر۔۔۔۔۔ اُس کے الفاظ اُسی کو لوٹاتے ہوئے وہ طنزیہ مسکرایا۔۔۔

ملیجہ نے غصے میں خود کو چھڑوانے کی کوشش کی۔۔۔ لیکن ناکام رہی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھوڑو مجھے۔۔۔ وہ چلائی۔۔۔

ہمم۔۔۔ یہی تو چاہتی ہو نہ تم۔۔۔ کہ چھوڑ دوں میں تمہیں۔۔۔ میری زندگی میں تو یہ ممکن نہیں۔۔۔۔۔ اُس نے

محبت جتاتے ملیجہ کی کلائی تھامی۔۔۔۔۔

نفرت ہے مجھے تم سے۔۔۔ سمجھے۔۔۔ ملیجہ نے نفرت سے اُسے دیکھتے ہوئے اپنی کلائی کو جھٹکا دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد نے کلائی نہ چھورتے ہوئے مزید اپنی گرفت مضبوط کر دی۔۔۔ ملیحہ کی چوڑیاں ٹوٹ کر کلائی میں چبھ گئیں۔۔۔ خون کے قطرے ٹپک کر قالین پر گرنے لگے۔۔۔

جانور۔۔۔ وحشی۔۔۔ درندے۔۔۔ درد کی شدت سے ملیحہ کا چہرہ سرخ پڑ گیا۔۔۔

احد نے نفرت سے اُسے دیکھا۔۔۔ اُس کی آنکھوں سے جھلکتی نفرت نے ملیحہ کو خوف زدہ کر دیا۔۔۔

احد کا یہ روپ بالکل نیا تھا ملیحہ نے آج تک کبھی احد کو غصے میں نہیں دیکھا تھا وہ ہر کسی کے ساتھ بہت عزت سے بات کرتا۔۔۔ سب اُس کی مثالیں دیا کرتے۔۔۔

میری محبت کو تم نے میری بے وقوفی سمجھا۔۔۔ تمہارے لیے میں ایک پیٹ تھا جسے تم نے اپنے اشاروں پر نچایا۔۔۔ مگر اب ایسا نہیں ہے ملیحہ احد آفندی۔۔۔ ملیحہ کی کلائی اب بھی احد کے ہاتھ میں تھی۔۔۔

جو محبت میں نے تم سے کی وہ میرے لیے اب صرف ایک غلطی ہے۔۔۔ اور جو غلطی تم نے کی اب وہ تمہاری پوری زندگی ہے۔۔۔ احد کے لہجے میں سچائی تھی۔۔۔ ملیحہ پل بھر کو شوکدرہ گئی۔۔۔

دیکھ لوں گی تمہیں میں۔۔۔ کیسے نہیں چھوڑتے مجھے۔۔۔ ہاں۔۔۔ بھاگ جاؤں گی میں یہاں سے جب بھی موقع ملا مجھے۔۔۔ وہ باغی لہجے میں بولی۔۔۔

اس گھر سے تو کیا اگر میری اجازت کے بغیر اس کمرے سے بھی قدم نکالا تو ٹانگیں توڑ دوں گا تمہاری۔۔۔ سمجھیں۔۔۔ احد نے ملیحہ کو بیڈ پر دھکادیا اور خود الماری کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہر زیادتی کا حساب لوں گی تم سے احد۔۔۔ کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہو گے۔۔۔۔۔ وہ منہ ہی منہ میں
بڑبڑائی۔۔۔۔۔

کپڑے نکال کر وہ سیدھا واش روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔
ملیجہ بیڈ پر بیٹھی اپنی کلائی سہلانے لگی۔۔۔ جگہ جگہ چوڑیوں کے چھنے سے خراشیں پڑ گئیں تھیں۔۔۔



احد کے کمرے سے آنے والی آوازوں نے عذرا آفندی کو ڈرا دیا۔۔۔ وہ احد کے کمرے میں جانے کے لیے اٹھنے
ہی لگیں تھیں موحد نے اُنہیں روک دیا۔۔۔

یہ اُن کے آپس کا معاملہ ہے اماں۔۔۔ بھائی خود بینڈل کر لیں گے۔۔۔ آپ آرام۔۔۔ سے بیٹھ جائیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیسے بیٹھ جاؤں میں۔۔۔ محلے کی عورتیں آئیں تھیں جو منہ میں آیا کہتی چلی گئیں۔۔۔ بات سب جگہ پھیل گئی
ہے۔۔۔ اب اگر احد سے کوئی غلطی ہوئی تو۔۔۔ اُن کے لہجے میں ڈر تھا۔۔۔

بھائی نے تو پہلے بھی کوئی غلطی نہیں کی تھی نہ اماں۔۔۔

اور لوگوں کا کیا ہے کل کوئی نیا ٹاپک مل جائے گا تو خود ہی اس بات کو بھول جائیں گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا تمہارے تایا ابا کے بہت احسانات ہیں ہم پر۔۔۔۔۔ ملیحہ کے ساتھ احد کوئی سختی ناکر بیٹھے۔۔۔۔۔

اماں حد ہے۔۔۔ آپ کو اب بھی تایا ابا اور ملیحہ کی فکر ہے۔۔۔ بھائی کا سوچا آپ نے۔۔۔ اُن کی حالت دیکھی ہے۔۔۔۔۔ موحد کو غصہ آگیا۔۔۔

کیا احسانات ہیں تایا ابا کے۔۔۔۔۔ اگر خرچ کیا ہے ہم پر تو ہمارا ہی پیسہ۔۔۔ دادا جان کی جائیداد میں جو بابا کا حصہ تھا وہی ہم پر خرچ کیا گیا ہے۔۔۔ احسان کیسا۔۔۔ آج تک آپ نے کبھی کوئی حساب کتاب نہیں کیا۔۔۔ تائی اماں کا خرچ دیکھا ہے آپ نے۔۔۔۔۔ موحد نے سچائی بیان کی۔۔۔

چپ رہو بیٹا۔۔۔۔۔ عذرا آفندی نے غصے سے اُسے چپ رہنے کو کہا۔۔۔

کیوں اماں۔۔۔۔۔ کیوں ڈرتی ہیں آپ تائی اماں سے۔۔۔ ہم بھی برابر کے حصے دار ہیں ہے چیز میں۔۔۔۔۔ موحد بھی ملیحہ کی طرح چپ رہنے والا نہیں تھا بس فرق اتنا تھا موحد سچ کہہ رہا تھا اور ملیحہ ہمیشہ جھوٹ کے راستے پر چلی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

www.kitabnagri.com

احد چہنچ کر کے نکلا تو کمرہ پہلے جیسا ہی بکھرا ہوا تھا۔۔۔

ملیجہ احد آفندی۔۔۔ سمیٹویہ سب۔۔۔ اُس نے حکم جاری کیا۔۔۔

میں۔۔۔ ملیجہ نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں تم۔۔۔ چلو اٹھو فوراً۔۔۔ احد سینے پر ہاتھ باندھے ایک کونے پر کھڑا ہو گیا۔۔۔

مجھے نہیں آتا یہ سب۔۔۔ میں نوکر نہیں ہوں تمھاری۔۔۔ وہ درشتگی سے بولی۔۔۔

لگتا ہے سیدھی طرح بات سمجھنے کی عادت نہیں ہے تمھیں۔۔۔ وہ ملیجہ کی طرف بڑھا۔۔۔

اب بھی وقت ہے اٹھ جاؤ خود۔۔۔ ورنہ۔۔۔ احد نے جملہ ادھورا چھوڑتے ہوئے اُس کے بالوں کو چہرے سے

ہٹایا۔۔۔

ملیجہ نے اُس کا ہاتھ جھٹک دیا۔۔۔ ہاتھ نہ لگانا اب مجھے۔۔۔ وہ فوراً اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

شباباش جان احد۔۔۔۔۔ جلدی سے صاف کرو یہ گند۔۔۔ اور جا کر کھانا لے آؤ۔۔۔ لنچ نہیں کیا میں نے۔۔۔ شام کے پانچ بج رہے ہیں۔۔۔

میں نہیں کرنے والی تمھاری کوئی خدمت۔۔۔ وہ پٹنج کر سامان واپس جگہوں پر رکھنے لگی۔۔۔۔۔

احد خاموشی سے بیڈ پر بیٹھ کر اُسے دیکھنے لگا۔۔۔ کل تک وہ اُس کی محبت تھی۔۔۔ آج وہ صرف نفرت کے قابل رہ گئی۔۔۔

بیٹے کل میں اگر ملیجہ اُس سے جان بھی مانگ لیتی تو وہ باخوشی دے ڈالتا۔۔۔۔۔ مگر آج وہ ملیجہ کا سب سے بڑا دشمن بن گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کبھی کبھی کسی انسان کی ایک غلطی بہت سی زندگیاں بدل دیتی ہے۔۔۔۔۔ ملیحہ کی بھی ایک غلطی نے اس سے جڑے بہت سے لوگوں کی زندگیاں بدل ڈالیں۔۔۔۔۔

کمرہ سمیٹ کر ہی ملیحہ کا حال برا ہو گیا۔۔۔۔۔ اُسے کام کرنے کی عادت نہیں تھی۔۔۔۔۔

جاؤ کھانا لے آؤ۔۔۔۔۔ جیسے ہی وہ کمرہ سمیٹ کر فارغ ہوئی احد نے اُسے نیا حکم دے دیا۔۔۔۔۔

نہیں لا رہی میں کھانا۔۔۔۔۔ بھوکے مرو تم۔۔۔۔۔ نفرت سے بولتی وہ بیڈ پر دوسری سائڈ سے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے نہ لاؤ۔۔۔۔۔ مگر میں بھوکا مرنے والا نہیں۔۔۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

تم رہو گی بھوکی۔۔۔۔۔ ملیحہ اُس کی بات سمجھ نہیں سکی تھی کہ احد نے روم سے نکل کر دروازہ باہر سے لاک کر دیا۔۔۔۔۔

ملیحہ ہکا بکدہ گئی۔۔۔۔۔ یہ کیا تماشا لگا یا ہے احد۔۔۔۔۔ دروازہ پیٹتی وہ چیخنے لگی۔۔۔۔۔

نکالو مجھے باہر۔۔۔۔۔ چچی جان۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ لاک کھولے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ زور زور سے دروازہ پیٹنے لگی۔۔۔۔۔

احد۔۔۔۔۔ اماں کی آواز پر وہ کچن میں جاتے جاتے رکا۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔ بولے اماں۔۔۔۔۔ وہ ادب سے بولا۔۔۔۔۔

یہ کیا تماشا لگا یا ہے بیٹا۔۔۔۔۔ اُن کا اشارہ دروازے کی طرف تھا ملیحہ کے چیخنے کی آواز آرہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اماں۔۔۔ تماشا کس نے لگایا ہے یہ آپ کو بھی پتہ ہے۔۔۔ اب کے وہ سخت لہجے میں بولا۔۔۔

عذرا آفندی نے اپنے جوان خوب رویے کو دیکھا۔۔۔ جس کا لہجہ بالکل بدلہ ہوا گا انھیں۔۔۔

یہ کس طرح بات کر رہے ہو واحد۔۔۔ وہ حیران ہوئیں۔۔۔

مجبور کیا گیا ہے اماں مجھے۔۔۔ ٹھنڈے لہجے میں کہتا وہ واپس کچن کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

بات سنو میری۔۔۔ وہ احد کے پیچھے کچن میں چلی آئیں۔۔۔

ملیجہ بچی ہے ابھی۔۔۔ میں مانتی ہوں اُس نے غلطی کی۔۔۔ مگر جو تم کر رہے ہو ٹھیک وہ بھی نہیں۔۔۔ انہوں نے احد کو سمجھانے کی کوشش کی۔۔۔

بچی۔۔۔ وہ زور سے ہنسا۔۔۔ اماں آپ کا یہ بھولا پن کب جائے گا۔۔۔ آپ کی بچی نے پورے محلے میں منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑا۔۔۔ خاندان والے سوال کر رہے ہیں۔۔۔ سب کو لگ رہا ہے میں غلط ہوں کیوں کے میں مرد ہوں۔۔۔

www.kitabnagri.com

ملیجہ عورت ہے اس لیے وہ طلاق کا لفظ جھوٹ کے طور پر نہیں بول سکتی۔۔۔۔۔ ہے نہ۔۔۔۔۔

اماں۔۔۔ آپ کی آنکھوں میں بھی نفرت تھی میرے لیے۔۔۔ اُسے ماں کا چہرہ یاد آیا۔۔۔ آپ نے بھی ملیجہ پر بھروسہ کیا تھا۔۔۔ وہ تلخی سے ہنسا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے معاف کر دو بیٹا۔۔۔ عذرا آفندی احد کے ساتھ اپنے رویے پر پشیمان تھیں۔۔۔۔

بات سنئے اماں۔۔۔ میری اجازت کے بنا وہ کمرے سے نہیں نکل سکتی۔۔۔۔ احد نے سخت لہجے میں اماں کو تنبیہ کی۔۔۔۔

بیٹا ایسا نہ کرو۔۔۔۔ معاف کر دو۔۔۔ عذرا آفندی نے التجا کی۔۔۔

اماں۔۔۔ میری پیاری اماں۔۔۔ آپ کی بہو صاحبہ بھاگنے کی تیاریوں میں ہے۔۔۔ جیسے ہی اُسے موقع ملا وہ ہمارے منہ پر کالک مل کر یہاں سے بھاگ جائے گی۔۔۔ احد نے اماں کو سمجھانے کی کوشش کی۔۔۔۔

عذرا آفندی لمحے بھر کو سن رہ گئیں۔۔۔ یہ کیا کہہ رہے ہو احد۔۔۔۔ اُنھیں شوکڈ لگا۔۔۔۔

آپ کی بچی اب بڑی ہو چکی ہے۔۔۔۔۔ وہ طنز یہ ہنسا۔۔۔۔

اگر وہ بھاگ گئی تو۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عذرا آفندی کو سوچ کر ہی پریشانی ہونے لگی۔۔۔۔

آپ ٹینشن نہیں لیں اماں۔۔۔۔ بس بند رہنے دیں اُسے۔۔۔۔۔ باقی میں دیکھ لوں گا۔۔۔۔۔ اماں کے کندھوں پر

ہاتھ رکھتا وہ اُنھیں تسلی دینے لگا۔۔۔۔

بھابی آئیں گی تو کیا کہوں گی میں۔۔۔۔ عذرا کو نئی فکر لگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کھانا بھی دیں گی آپ یاد و سروں کی فکر میں گھلتی رہیں گی۔۔۔۔۔ وہ پیچھے ہٹ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔ دیتی ہوں بیٹا۔۔۔ مگر بھابی۔۔۔ عذرا کی سوئی وہیں اٹک گئی۔۔۔

کھانا کھا کر جا رہا ہوں تایا ابا کے پاس۔۔۔۔۔ بیٹی کے ارادوں کا تو پتہ چلے اُنھیں۔۔۔۔۔ احد کے تیور خطرناک تھے۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔ بھائی صاحب پہلے ہی بہت غصے میں ہیں۔۔۔ عذرا آفندی نے بیٹے کو روکنا چاہا۔۔۔

اماں۔۔۔ کہانہ آپ ریلیکس کریں۔۔۔ وہ آرام سے کھانا کھانے بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

مستقبل کی فکر نے عذرا کو مزید پریشان کر دیا۔۔۔ ملیجہ کی طرف سے پہلے ہی دل دکھا ہوا تھا۔۔۔ اب اس بھاگنے والی بات کے بعد سے تو اُنھیں ملیجہ کے نام پر ہی غصہ آنے لگا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کمرے میں پیر پٹختی پھر رہی تھی۔۔۔

سمجھتا کیا ہے خود کو۔۔۔ وحشی۔۔۔ جانور۔۔۔ تکیا اٹھا کر پھر زور سے گلدان پر پھینکا۔۔۔۔۔

گلدان گر کر ٹکڑوں میں تبدیل ہو گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے۔۔۔ ملیجہ آفندی کو ہرانا اتنا آسان نہیں۔۔۔ کچھ سوچ کر وہ مسکرا اٹھی۔۔۔

بیڈ کے ایک کونے پر اُس کا فون پڑا تھا۔۔۔ فون اٹھا کر وہ آرام سے بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔ نمبر ڈائل کرتے ہی کال جانے لگی۔۔۔

جلدی اٹھاؤ فون حارث۔۔۔۔ وہ بڑبرائی۔۔۔

ہیلو میری جان۔۔۔ کال ریسیو کر لی گئی۔۔۔

حارث۔۔۔ کہاں ہو تم۔۔۔ میں یہاں نئی مصیبت میں پھنس گئی ہوں۔۔۔۔ وہ غصے سے بولی۔۔۔

کیا ہوا چندہ۔۔۔ بتاؤ گی تو پتہ چلے گا نہ۔۔۔۔ حارث کی چہکتی ہوئی آواز سن کر ملیجہ تپ گئی۔۔۔۔

میری جان پر بنی ہے اور تم۔۔۔۔ اچھا سنو۔۔۔ نکاح کے وقت میں انکار نہیں کر سکی۔۔۔ وہ حارث کو تفصیل بتانے لگی۔۔۔۔

مطلب کے اب تم اُس کے گھر میں اُس کی بیوی بن کر بیٹھی ہو۔۔۔۔ حارث نے غصے سے پوچھا۔۔۔۔

اپنے شوق سے نہیں بیٹھی ہوں میں یہاں۔۔۔ سمجھے۔۔۔ وہ مردود انسان مجھے مار دے گا۔۔۔۔ میں جسے کاٹھ کا اُلو

سمجھ رہی تھی وہ حد سے زیادہ مکمل نکلا۔۔۔۔ ملیجہ احد کے روئے پر ابھی تک حیران تھی۔۔۔۔

اب کیا کروں میں یہ بتاؤ۔۔۔۔ مجھے کیوں کال کی۔۔۔ حارث نے انتہائی روڈ لہجے میں کہا۔۔۔۔

مجھے جیسے ہی موقع ملا میں یہاں سے نکل آؤں گی۔۔۔ ملیجہ نے اپنے ارادے ظاہر کیے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملیجہ۔۔۔ بات سنو میری۔۔۔ میں ابھی رشتا بھیجنے کے قابل ہوتا تو تمہاری شادی نہ ہوئی ہوتی۔۔۔ حارث نے سختی سے کہا۔۔۔ میں ابھی تمہیں نہیں بھگا سکتا۔۔۔ میری دو بڑی بہنیں گھر بیٹھی ہیں۔۔۔ کیا مطلب ہے حارث تمہارا۔۔۔ ملیجہ ہکا بکارہ گئی۔۔۔

مطلب یہ کہ فحالیہ کچھ عرصہ وہیں رہو۔ ابھی میں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔ حارث نے سیدھا سیدھا جواب دیا۔۔۔

احد آفندی کے ساتھ۔۔۔ کیسے کہہ سکتے ہو تم یہ۔۔۔ محبت کے دعوے تو بہت کیے تھے۔۔۔ ملیجہ کو آگے کوئی راستہ دکھائی نہیں دیا۔۔۔

میں نے کہا تھا نکاح کے وقت انکار کرنا۔۔۔ شادی کے بعد ڈراما رچانے کا کیا فائدہ۔۔۔ حارث کا لہجہ ملیجہ کو بہت کچھ باور کروا گیا۔۔۔

تو تم نہیں لے جاسکتے مجھے۔۔۔ ملیجہ نے دھمکی آمیز لہجے میں پوچھا۔۔۔

ملیجہ۔۔۔ لے جاؤں گا مگر ابھی نہیں۔۔۔ کم از کم کچھ وقت نکال لو وہاں۔۔۔ ملیجہ کی دھمکی سمجھتے ہوئے حارث منت پر اتر آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے تمہارے لیے کچھ وقت اور۔۔۔ بات سنو میری اگر تم بدلے تو میں تمہیں اتنی آسانی سے جانے نہیں دوں گی۔۔۔ تمہاری محبت میں بہت دور نکل آئیں ہوں میں۔۔۔ ملیجہ نے حارث کو سختی سے کہتے لائن ڈس کنیکٹ کر دی۔۔۔۔



یار یہ عجیب بلا سر پڑ گئی ہے۔۔۔ فون کٹ جانے کے بعد حارث اپنے ساتھ بیٹھے دوستوں سے بولا۔۔۔۔
چل شادی ہو گئی نہ اُس کی۔۔۔ کچھ دنوں بعد خود ہی بھول جائے گی تجھے۔۔۔ حارث کا ایک دوست بولا۔۔۔۔

بہت کمینہ عورت ہے یہ۔۔۔ اتنی آسانی سے جان نہیں چھوڑے گی میری۔۔۔ حارث تلملایا۔۔۔۔
تو نے بھی تو اُس کا بہت پیسہ کھایا ہے۔۔۔ اُس کے پیسوں سے پاکستان ٹور تک کر آیا۔۔۔ بھول گیا کیا۔۔۔ ایک اور دوست نے یاد دلایا۔۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔ حارث زور سے ہنس دیا۔۔۔

ٹھیک کہہ رہے ہو یار تم لوگ۔۔۔ تبھی تو جھیل لیا اتنے سال اس کو۔۔۔ ورنہ اس جیسی ضدی اور اکڑ والی کو سنبھالنا بھی ایک مشکل کام ہے۔۔۔ حارث نے بہت کے کڑوے لہجے میں کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چل اب چائے منگوا۔۔۔۔۔ ملیجہ آفندی کے پیسوں کی۔۔۔۔۔ وہ سب بے دردی سے ہنس پڑے۔۔۔۔۔
احد تایا ابا کے گھر میں داخل ہوا تو سامنے ہی پودوں کو پانی ڈالتی حممنہ پر نظر پڑی۔۔۔۔۔
بھائی آپ۔۔۔۔۔ حممنہ نے بھی احد کو دیکھ لیا۔۔۔۔۔

حممنہ۔۔۔۔۔ تایا ابا کہاں ہیں۔۔۔۔۔ وہ پر سکون لہجے میں بولا۔۔۔۔۔
اماں اور بابا کا جھگڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ بابا گھر سے نکل گئے۔۔۔۔۔
حممنہ نے افسردگی سے کہا۔۔۔۔۔

پریشان ناہو میری گڑیا۔۔۔۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔ احد نے معصوم سی حممنہ کو تسلی دی۔۔۔۔۔
حممنہ مجھے کچھ پوچھنا ہے تم سے۔۔۔۔۔ احد نے جھجکتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔
جی بھائی۔۔۔۔۔ پوچھیے۔۔۔۔۔ حممنہ پودوں کو پانی دے چکی تھی۔۔۔۔۔

حممنہ۔۔۔۔۔ بہنیں تو بہنوں کی رازدار ہوتی ہیں نہ۔۔۔۔۔ احد کی بات پر حممنہ نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔۔
کیا تمھاری بھجوسی کو پسند کرتی تھی۔۔۔۔۔ احد کے سوال پر حممنہ بوکھلا گئی۔۔۔۔۔
کیا ملیجہ نے شادی سے انکار کیا تھا۔۔۔۔۔ بتاؤ مجھے حممنہ۔۔۔۔۔ احد نے پیار سے پوچھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی۔۔ میں سب کچھ سچ بتاؤں گی مگر آپ بجو کو کچھ نہیں کہیے گا۔۔۔ حمنہ بتانے کو رضامند ہوئی۔۔

نہیں میری بہنا۔۔۔ کچھ نہیں کہوں گا آپ کی بجو کو۔۔۔ احد نے اُسے یقین دلایا۔۔۔

بھائی، جَوّ کسی حارث نامی لڑکے سے محبت کرتی ہے۔۔۔ مجھے یہ تو نہیں پتہ کہ وہ جَوّ کو کہاں ملا۔۔۔ مگر میں نے جَوّ کے فون میں اُس کی تصویریں دیکھی ہیں۔۔۔ حمنا نے سچائی سے کہا۔۔۔

فون۔۔۔ احد کا دماغ تیزی سے کام کرنے لگا۔۔۔

ملیجہ کافون کہاں ہے حممنہ۔۔۔۔

بجھو کافون اُن کے پاس ہی ہے۔۔۔۔۔ حمنہ کے جواب پر احد کو خود پر غصّہ آنے لگا۔۔۔

مطلب کے رابطے کا ذریعہ وہ کمرے میں لیے بیٹھی ہے۔۔۔

۔ حمنہ باقی باتیں آکر کرتا ہوں کچھ کام یاد آگیا۔۔

وہ تیزی سے گھر کی طرف بڑھا۔۔۔

حمنہ نے اُسے جلتادیکھ کر ملیجھ کے حق میں دعا مانگی۔۔



احد نے دروازے کا لاک گھمایا مگر دروازہ اندر سے بند تھا۔۔۔ ملیحہ نے کنڈی چڑھائی ہوئی تھی۔۔۔ احد کا دل چاہا

دروازہ توڑ دے۔۔۔ وہ دھڑادھڑ دروازہ بٹنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھولو ملیجہ۔۔۔۔۔ غصے میں وہ ملیجہ کو آوازیں دینے لگا۔۔۔

ملیجہ سکون سے بیڈ پر بیٹھی موبائل چلا رہی تھی۔۔۔۔۔

اب پتہ چلے گا احد آفندی۔۔۔۔۔ کس سے پنگہ لیا ہے تم نے۔۔۔۔۔ وہ مسکرا اٹھی۔۔۔۔۔

میں کہتا ہوں دروازہ کھولو۔۔۔۔۔ احد کی جھنجلاہٹ سے بھری آواز پر ملیجہ کے دل میں سکون اُترا۔۔۔

نہیں کھولتی۔۔۔۔۔ جاؤ جو کرنا ہے کر لو۔۔۔۔۔ ملیجہ نے شان بے نیازی سے کہا۔۔۔۔۔

میں دروازہ توڑ بھی سکتا ہوں۔۔۔۔۔ احد نے دھمکی دی۔۔۔۔۔

توڑ دو۔۔۔۔۔ پھر میرے باپ کے پیسوں سے جڑوا بھی لینا۔۔۔۔۔ ملیجہ طنز کرتی ہنسی۔۔۔۔۔

ملیجہ کی بات پر احد کا غصہ دگنا ہو گیا۔۔۔۔۔ تمہیں تو میں اچھے سے بتاؤں گا اب ملیجہ۔۔۔۔۔

وہ تیزی سے گھر کے پچھلے حصے میں گیا۔۔۔۔۔ یہاں سے ایک کھڑکی احد کے کمرے میں کھلتی تھی۔۔۔۔۔ احد نے

جیسے ہی کھڑکی کو ہاتھ لگا یا وہ آرام سے کھل گئی۔۔۔۔۔

شباباش ملیجہ صاحبہ۔۔۔۔۔ احد ہاتھ جھاڑتا کھڑکی سے کود کر کمرے میں داخل ہو گیا۔۔۔۔۔

ملیجہ نے کھڑکی کی طرف دیکھا ہی نہیں دیا تھا۔۔۔۔۔ احد کو کھڑکی سے کمرے میں آتا دیکھ کر پل بھر کو اُسے خوف

آیا۔۔۔۔۔ مگر پھر ضد خوف پر بھی غالب آگئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضد انسان کے اندر کے تمام جذبات کو مٹا دیتی ہے۔۔۔ یہاں تک کہ ایک دن انسان بھی مٹ جاتا ہے۔۔۔



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

احد نے آگے بڑھ کر ملیجہ کے ہاتھ سے فون چھین لیا۔۔۔۔
یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔ میرا فون واپس کرو۔۔۔۔ ملیجہ نے غصے میں اُس سے فون واپس لینا چاہا۔۔۔
احد ایک قدم اُس کے اور قریب آیا۔۔۔ دونوں کے درمیان
فاصلہ نہ ہونے کے برابر تھا۔۔۔
کیوں چاہیے فون۔۔۔ حادثہ سے بات تو ہو گئی ہو گی نہ اب تک۔۔۔ آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں وہ دھاڑا
تھا۔۔۔۔
ملیجہ کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔۔۔
تمہیں کیا لگا ملیجہ۔۔۔ میں اپنی بیوی سے بے خبر رہوں گا۔۔۔ بیوی پر زور دیتے وہ تھوڑا اور قریب ہوا۔۔۔
ملیجہ اُس سے بچنے کو پیچھے ہٹی تو الماری سے جا لگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں تک بھاگو گی میری جان۔۔۔ یہ کمرہ بھی میرا ہے اور تم بھی۔۔۔ ملیجہ کا موبائل اپنی پاکٹ میں ڈالتا وہ تلخی سے مسکرایا۔۔۔

تو پھر کیا کہا تمہارے حادثے۔۔۔ بتاؤ ذرا مجھے بھی۔۔۔ احسن نے آگے بڑھ کر دونوں ہاتھوں کے بیچ ملیجہ کو قید کر لیا۔۔۔

ہاتھ ہٹاؤ اپنے۔۔۔ اور دور رہو مجھ سے۔۔۔ ملیجہ نے اُسے دھکیلنا چاہا۔۔۔

یہ تو نکاح کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا نہ۔۔۔ احسن کی حالت سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔۔۔

مجھے نہیں پتہ تھا تم اتنے بڑے خبیث نکلو گے۔۔۔ اماں صحیح کہتی تھیں۔۔۔ تم اور تمہاری ماں صرف اور صرف مکلا ہیں۔۔۔ نفرت سے بولتی وہ رکی نہیں۔۔۔ بابا کو لوٹنے کے لیے محبت کا دکھاوا کرتے ہو تم لوگ۔۔۔ آنکھیں شعلے برسا رہی تھیں۔۔۔

بچپن سے جو سنتی آئی تھی وہ آج زبان سے نکل ہی گیا تھا۔۔۔

احسن نے ایک اور تھپڑ ملیجہ کے منہ پر لگایا۔۔۔ وہ احسن کے ہاتھوں میں ہی جھول گئی۔۔۔ احسن نے دونوں بازوؤں سے اُسے کس کر پکڑا۔۔۔

تو یہ سمجھتی ہو تم ہاں۔۔۔ تمہاری ماں نے یہ زہر بھرا ہے تمہارے اندر۔۔۔ احسن نے اور زور سے اُس کے بازو دبائے۔۔۔ تکلیف سے ملیجہ کے آنسو بہنے لگے۔۔۔

تمہارے باپ کا پیسہ۔۔۔ تمہارے باپ کا پیسہ۔۔۔ اور کتنی دفعہ جتاؤ گی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب تک تم زندہ ہو احد آفندی تب تک جتاؤں گی۔۔۔ وہ بھی ملیجہ تھی کہاں چپ رہ سکتی تھی۔۔۔۔

وہ صرف تمہارے باپ کا پیسہ نہیں ہے۔۔۔ میرے باپ کا بھی حصہ ہے اُس میں سمجھیں۔۔۔ احد نے جتاتے ہوئے کہا۔۔۔۔ تمہاری ماں نے غلط پٹیاں پڑھائی ہیں تمہیں۔۔۔ جا کر اپنے باپ سے پوچھنا۔۔۔ سچ کیا ہے۔۔۔ احد نے جھٹکے سے اُسے چھوڑا۔۔۔

اپنے بازو سہلاتی وہ احد کو گھور رہی تھی۔۔۔

اور یہ جو حادثہ ہے نہ تمہارا۔۔۔ جس کے لیے سارے رشتوں کو داؤ پر لگایا ہے۔۔۔ اگر اتنی محبت کرتا نہ تم سے تو شادی کر کے لے جاتا۔۔۔ یوں بے غیرتی کے رشتے نہ بناتا۔۔۔ احد نے چبھتے لہجے میں کہا۔۔۔۔

اپنی گندی زبان سے حادثہ کا نام مت لو۔۔۔ اُس کی مجبوریاں ہیں بہت۔۔۔۔ لے جائے گا آکر ایک دن وہ مجھے۔۔۔ غرور تھا جو ٹوٹنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔۔۔۔

احد زور سے ہنس دیا۔۔۔۔

ملیجہ بیبی۔۔۔ نبھانے والے اور ہوتے ہیں اور استعمال کرنے والے اور۔۔۔ آنکھوں سے جس دن محبت کی پٹی اترے گی نہ اُس دن تک تم اندھی ہو چکی ہوں گی۔۔۔ کوئی رشتا پاس نہیں ہو گا تمہارے۔۔۔۔ احد نے آئینہ دکھایا۔۔۔۔

ہمم۔۔۔ تم کیا جانو محبت۔۔۔ جانور ہو تم تو۔۔۔ وحشی جانور۔۔۔ ملیجہ نے اپنے لال پڑتے بازو دیکھے۔۔۔۔

قسم چاہے لے لو۔ از قلم صائمہ بختیار۔۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

احد نے ایک نظر اُس پر ڈالی اور کمرے سے واپس نکل گیا۔۔۔ اُسے جلد سے جلد حارث تک پہنچنا تھا۔۔۔۔



موحد کہاں ہو۔۔ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔ حمنے نے موحد کو کال ملائی۔۔۔

بس گھر کے پاس ہی ہوں۔۔۔ جم گیا ہوا تھا۔۔۔ بانک دروازے پر کھڑی کر کے وہ سیٹ پر ہی بیٹھ گیا۔۔۔

کیا ہوا میری باری ڈول۔۔۔۔۔ موحد نے محبت سے پوچھا۔۔۔

بھائی آئے تھے۔۔۔ بجو کے بارے میں پوچھ رہے تھے۔۔۔ وہ موحد کو تفصیل بتانے لگی۔۔۔

موحد حمنہ کی بات سن کر سمجھ گیا کے احد کہاں گیا ہوگا۔۔۔

ٹھیک ہے میری گڑیا۔۔۔ تم پریشان ناہو۔۔۔ میں دیکھتا ہوں۔

کہیں بچو کی وجہ سے چچی جان ہمارا رشتہ توڑ دیں۔۔۔ حمنہ کی آواز بھگنے لگی۔۔

فکر نہ کرو حمنہ۔۔۔ موحد ہے نہ۔۔۔ چلو شتاباش پڑھائی کرو تم۔۔۔ باقی سب مجھ پر چھوڑ دو۔۔

-- موحد فون بند کرتے ہوئے گھر میں داخل ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے سے اُحد آ رہا تھا۔۔۔۔۔

بھائی کہاں جا رہے ہیں۔۔۔۔۔

کہیں نہیں بس کچھ نمبر ٹریس کروانے ہیں ایک دوست کے پاس جا رہا ہوں۔۔۔۔۔ اُحد جلدی میں تھا۔۔۔۔۔

حادث کا نمبر میں ٹریس کروا دیتا ہوں۔۔۔۔۔ موحّد نے اُحد کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔

تمہیں کیسے پتہ۔۔۔۔۔ اُحد نے حیرت سے اُسے دیکھا۔۔۔۔۔

اوہ اچھا تمہاری جاسوس ہے نہ۔۔۔۔۔ اُحد کو حمنہ کا خیال آیا۔۔۔۔۔

بھائی آپ نمبر مجھے دے دیں۔۔۔۔۔ آپ ملیجہ بھابی کے پاس ہی رہیں۔۔۔۔۔ اُن کا کوئی بھروسہ نہیں۔۔۔۔۔ موحّد

نے بہت مشکل سے ملیجہ کے ساتھ بھابی کا لفظ جوڑا۔۔۔۔۔

اُحد نے ملیجہ کا فون نکال کر موحّد کے حوالے کر دیا۔۔۔۔۔ اور خود تھکا تھکا سا موحّد کے کمرے میں چلا آیا۔۔۔۔۔ بیڈ پر

لیٹ کر آنکھیں موند لیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ملیجہ کا چہرہ بند آنکھوں میں بھی آٹھیرا۔۔۔۔۔

اُحد نے جھنجلا کر آنکھیں کھول دیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملیجہ کی محبت کی جڑیں بہت مضبوطی سے اُس کے دل میں پھیلی ہوئی تھیں۔۔۔ اُسے ملیجہ کا سرخ بازو یاد آیا جس پر اس کی انگلیوں کے نشانات پیوست ہو گئے تھے۔۔۔ احد نے اذیت سے آنکھیں پھر میچ لیں۔۔۔

ملیجہ کے منہ پر لگایا تھپڑ یاد آگیا۔۔۔ اُس کی آنکھوں سے بہتے آنسو اب احد کو اپنے دل پر گرتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے۔۔۔۔۔ اف ملیجہ۔۔۔ یہ کیا کر دیا تم نے۔۔۔۔۔ اس نے تکیا اٹھا کر زمین پر پھینک دیا۔۔۔۔۔

کیوں مجھے اپنی محبت کے دلدل میں پھنسا دیا۔۔۔۔۔ اتنی آسانی سے تمہیں نہیں معاف کروں گا میں۔۔۔۔۔ وہ ٹوٹنے بکھرنے کے عمل سے گزر رہا تھا۔۔۔۔۔

کچھ دیر موحد کے کمرے میں گزار کر وہ واپس اپنے کمرے کی طرف بڑھا۔۔۔ کمرے کا دروازہ لاک نہیں تھانہ ہی ملیجہ نے کنڈی چڑھائی تھی۔۔۔۔۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی اُس کی نظر ملیجہ پر پڑی جو بیڈ پر آڑھی تر چھی پڑی سو رہی تھی۔۔۔ آنسوؤں کے نشانات سوکھ گئے تھے۔۔۔ احد کو ایک پل کے لیے اُس پر پیار آیا۔۔۔۔۔

آگے بڑھ کر ملیجہ کے چہرے پر ہاتھ پھیرا۔۔۔۔۔ وہ سوتے ہوئے بھی مغرور شہزادی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

میرے باپ کے ٹکڑوں پر پلنے والے۔۔۔۔۔ ملیجہ کے الفاظ احد کے کانوں میں گونجنے۔۔۔۔۔ سارا پیار ایک جھٹکے میں نفرت میں بدل گیا۔۔۔۔۔ زور سے ملیجہ کے چہرے کو تھپتھپایا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہے۔۔۔ ملیجہ اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔ دوپٹے سے بے نیاز بکھرے بالوں کے ساتھ آنکھیں پھیلائے وہ احد کو گھورنے لگی۔۔۔

جگہ بناؤ میری۔۔۔۔۔ احد نے اُسے پیچھے کی طرف دھک مارا۔۔۔

یہاں نہیں سو سکتے تم۔۔۔ سمجھے۔۔۔ احد کا تکیا اٹھا کر نیچے پھینکا۔۔۔ وہاں ہے تمہاری جگہ۔۔۔۔۔ انگلی سے اشارہ کیا۔۔۔۔۔

اگر میری جگہ وہاں ہے تو۔۔۔ احد نے اُس کا تکیا اٹھا کر اپنے تکیے کے پاس پھینکا۔۔۔۔۔ تمہاری بھی وہیں ہے۔۔۔۔۔ سمجھیں۔۔۔۔۔ آفر آں یو آرمائی وائف۔۔۔۔۔ اُسی کے انداز میں جواب دیتا وہ ملیجہ کو تپا گیا۔۔۔

بھوک سے ملیجہ کی حالت ویسے ہی خراب ہو رہی تھی۔۔۔ پھر احد کے تھپڑ اُس کا لہجہ۔۔۔ اور اب نیند بھی خراب ہوئی تھی۔۔۔ وہ غصے میں پاگل ہوئی تھی۔۔۔

تم گھٹیا انسان۔۔۔ ہمت بھی کیسے ہوئی مجھ سے ایسے بات کرنے کی۔۔۔ نہیں ہوں میں تمہاری بیوی۔۔۔ کچھ بھی نہیں۔۔۔ چاہوں تو ابھی تمہارا تماشا بنا دوں۔۔۔ کوئی اعتبار نہیں کرے گا تم پر۔۔۔۔۔ احد کا گریبان پکڑ کر وہ جنونی انداز سے بولی۔۔۔

بھول گئی ہو کیا صبح ہی تمہارا جھوٹ کھل کر سب کے سامنے آیا ہے۔۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے تیا بابا اب کبھی اعتبار کریں گے تمہارا۔۔۔۔۔ گریبان چھروا تا وہ درشتگی سے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دل تو چاہتا ہے کہ تمہیں اچھے سے بتاؤں کہ کون ہوں میں تمہارا۔۔ مگر میری تربیت اس بات کی اجازت نہیں دیتی۔۔۔۔ مجھے غیرت دلانے سے پہلے سوچ لینا کہ تم نکاح میں ہو میرے۔۔۔ احسن نے اُسے بالوں سے پکڑ کر اپنے قریب کیا۔۔۔

آئندہ تمیز سے پیش آنا ورنہ۔۔۔۔۔ احد نے اُسے دھمکی دی۔۔

۔ ملیجہ کو اُس کی بات کا مطلب اچھے سے پتہ تھا اس لیے خاموش رہی۔۔۔

حادثہ نے کچھ وقت گزارنے کو کہا تھا اس لیے بہتر یہی تھا کہ وہ خاموشی اختیار کر لیتی ورنہ احد کے تیور تو وہ دیکھ ہی چکی تھی۔۔۔۔

احد نے دونوں کے تکیے اٹھا کر بیڈ پر رکھے اور اُس سے منہ پھیر کر لیٹ گیا مایہ کو تھوڑا سکون ہوا۔۔۔ بھوک نا قابل برداشت ہو چکی تھی مگر جھلکنا اُس کی فطرت میں نہیں تھا۔۔۔ سو خاموش لیٹ گئی۔۔۔



بھائی۔۔۔ یہ حارث کی مکمل معلومات ہیں اُس کا ایڈریس بھی ہے۔۔۔ موحد نے اگلے دن ہی ساری معلومات حاصل کر لی تھیں۔۔۔۔۔ ولیمے کے بعد دیکھتے ہیں اس حارث کو بھی۔۔۔۔۔ موحد غصے سے بولا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ولیمہ کینسل کرد و موحد۔۔۔ احد نے آہستگی سے کہا۔۔۔۔۔ عذر آفندی کچن میں کام کر رہی تھیں۔۔۔

کیوں بھائی۔۔۔ موحد نے حیرت سے بھائی کو دیکھا۔۔۔

لوگ سوال کریں گے موحد۔۔۔۔۔ ملیجہ جو کر چکی اُس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا سب کو۔۔۔۔۔

احد پریشان تھا۔۔۔۔۔

میں جانتا ہوں بھابی کا رویہ آپ کے ساتھ کیسا ہے اور پھر حارث کا مسئلہ۔۔۔۔۔ لیکن اس طرح چھپ کر بیٹھ جائیں گے تو لوگ ہمیں ہی غلط سمجھیں گے نہ۔۔۔۔۔ چھوٹا ہونے کے باوجود وہ بڑے بھائی کا سہارا بنا ہوا تھا۔۔۔

مجھے ڈر ہے ملیجہ تقریب میں پھر کوئی تماشا کھڑا نہ کر دے۔۔۔۔۔ احد نے اپنا خدشہ بیان کیا۔۔۔۔۔

حمنہ سے کہتا ہوں بھابی کے ساتھ رہے پوری تقریب میں۔۔۔۔۔ کچھ آپ بھابی کو سمجھا دیں۔۔۔۔۔ موحد نے حل پیش کیا۔۔۔

ملیجہ سمجھنے والوں میں سے نہیں۔۔۔۔۔ تائی اماں کا بویا ہوا نفرت کا بیج اُس کے دل میں ایک قد آور درخت بن چکا ہے۔۔۔۔۔ وہ ہمیں حقیر سمجھتی ہے بہت۔۔۔۔۔ احد نے سچائی بیان کی۔۔۔

آپ انہیں بتاتے کیوں نہیں کے آپ کا اپنا بزنس ہے۔۔۔۔۔ تایا ابا کی مدد کے بغیر آپ کا ایک مقام ہے۔۔۔۔۔ آپ کا اپنا فلیٹ ہے پیسہ ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی فائدہ نہیں موحد۔۔۔ اُس کی آنکھوں پر جو غرور اور نفرت کی پٹی بندھی ہوئی ہے نہ اُسے کھولنا ممکن ہے۔۔۔۔۔ احد نے ایک لمبی سانس لی۔۔۔

موحد بھائی کی حالت دیکھ کر فکر مند ہو گیا۔۔۔



احد کمرے میں آیا تو وہ تیار کھڑی تھی۔۔۔۔۔ آف وائٹ رنگ کا غرار اپنے وہ کوئی پری لگ رہی تھی اور سارا غرور بھی تو اسی بات کا تھا۔۔۔

احد کچھ پل کے لیے مبہوت ہو گیا۔۔۔۔۔ یہی منظر تو وہ خوابوں میں دیکھا کرتا تھا۔۔۔۔۔ اُس نے ملیجہ کے لیے یہ غرارہ بھی اپنی پسند سے لیے تھا۔۔۔۔۔ بوٹل گرین رنگ کا کنڈن جڑاسیٹ اور اُس کے ساتھ اُسی رنگ کا دوپٹہ سر پر سجایا گیا تھا۔۔۔۔۔ ہر چیز احد کی پسند کی تھی بس وقت بدل گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ منہ دکھائی میں ملیجہ کو فلیٹ گفٹ کرنے والا تھا بس موقع ہی نہ ملا اور سب تلپٹ ہوتا چلا گیا۔۔۔۔۔ وہ جسے فقیر سمجھتی تھی وہ اُس کے باپ سے زیادہ امیر تھا احد نے کبھی دکھاوا نہیں کیا اسی لیے وہ بے خبر رہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بات سنو میری۔۔۔۔۔ احد نے اُسے پکارا۔۔۔۔۔ اگر آج کوئی تماشا کیا نہ تو اسی کمرے میں دفن کروں گا تمہیں اپنے ہاتھوں سے۔۔۔۔۔ انگلی اٹھا کر تنبیہ کرتا وہ واپس باہر نکل گیا۔۔۔۔۔ ملیجہ کو دیکھ کر دل بے قابو ہوا تھا۔۔۔۔۔

ملیجہ نے خود کو ایک نظر آئینے میں دیکھا۔۔۔۔۔ بس کچھ وقت گزارنا ہے۔۔۔۔۔ احد آفندی۔۔۔۔۔ اُس کے بات میرا تم سے کوئی واسطہ نہیں ہو گا۔۔۔۔۔ وہ کمرے سے نکلنے ہی لگی تھی کے نظر احد کے فون پر پڑی۔۔۔۔۔ وہ اپنا فون کمرے میں ہی بھول گیا تھا۔۔۔۔۔

ملیجہ نے کمرے کی کنڈی چڑھائی اور جھٹ حارث کا نمبر ڈائل کیا۔۔۔۔۔

حارث۔۔۔۔۔ حارث کی آواز سنتے ہی وہ بے قرار ہوئی۔۔۔۔۔

ہاں میری جان۔۔۔۔۔ بہت مشکل میں ہے تمہارا حارث۔۔۔۔۔ تمہاری شادی کا غم کیا کم تھا اب اماں کی بیماری نے مشکل میں ڈالا ہوا ہے۔۔۔۔۔ حارث نے دکھی لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

اماں کو کینسر ہو گیا ہے ملیجہ ابھی ہسپتال سے ہی نکلا ہوں میں۔۔۔۔۔ فوری علاج کے لیے پیسے چاہیے۔۔۔۔۔ اماں کی حالت ٹھیک نہیں۔۔۔۔۔ حارث کی آواز میں بہت درد تھا۔۔۔۔۔

ملیجہ پریشان ہو گئی۔۔۔۔۔

حارث پلیز۔۔۔۔۔ پریشان نہ ہو۔۔۔۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔ وہ اُسے تسلی دینے لگی۔۔۔۔۔

کیسے ٹھیک ہو جائے گا ملیجہ۔۔۔۔۔ سوچا تھا جلد تمہیں اُس ظالم سے بچا کر لے آؤں گا اپنے پاس۔۔۔۔۔ مگر اب تو گھر بھی بیچنا پڑے گا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں حارث گھر مت پہنچا۔۔۔ میں کچھ کرتی ہوں۔۔۔ ملیجہ نے اُسے روکا۔۔۔

نہیں ملیجہ تم نے پہلے ہی بُہت سا تھ دیا ہے اب اور احسان نہیں۔۔۔۔۔ حارث نے انکار کیا۔۔۔

محبت میں احسان کیسا حارث۔۔۔ میرا سب کچھ تمہارا ہے۔۔۔ شادی میں احد نے جہیز لینے سے انکار کیا تھا تو بابا نے میرے اکاؤنٹ میں پیسے ڈلوادیے۔۔۔۔۔ میں تمہارے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کرتی ہوں تھوڑا انتظار کر لو بس۔۔۔ ملیجہ نے محبت سے کہا۔۔۔

اوکے میری جان۔۔۔ تم میری زندگی ہو ملیجہ۔۔۔۔۔ حارث نے جذب کے عالم میں کہا۔۔۔

ملیجہ خوشی سے سرشار ہو گئی۔۔۔۔۔ دروازے پر دستک ہوئی تھی۔۔۔ ملیجہ نے لائن ڈس کنیکٹ کر کے فون واپس جگہ پر رکھ دیا۔۔۔۔۔

چلو بھئی۔۔۔ سب انتظار کر رہے ہیں باہر آپ کا۔۔۔۔۔ حمنہ اندر آئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com



اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

حارث یار تیری اداکاری کی تو داد دینا پڑے گی۔۔ کیا ایکٹنگ کی زبردست۔۔ حارث کے فون بند کرتے ہی اُس
کا دوست سہیل بول اٹھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھ لے تیرے بھائی کا کمال۔۔۔ صرف اچھی شکل اور میٹھی میٹھی باتیں ہی کافی ہیں کسی بھی لڑکی کو چلانے کے لئے۔۔۔ حادثہ نے فرضی کالر جھاڑی۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔ ٹھیک کہا بھائی۔۔۔ تیری تو لاٹری لگ گئی ہے بیٹھے بٹھائے۔۔۔ ملیجے لاٹری۔۔۔

ملیجہ کی عزت کو حارث نے چائے کی چسکیوں کے ساتھ اوڑایا تھا۔۔۔۔۔ حارث کی نظر میں اُس کی حیثیت صرف اے ٹی ایم مشین جیسی تھی۔۔۔۔۔ کاش کہ ملیجہ جان پاتی کتنے گھائے کا سودا کیا تھا اُس نے۔۔۔۔۔

وہ اسٹیج پر خاموشی سے بیٹھی تھی۔۔۔ احد دوستوں کے ساتھ ہال میں ہی موجود تھا۔۔۔ حمنہ گرے رنگ کے پاجامے اور لانگ شرٹ پر بلورنگ کا دوپٹہ اوڑھے موحد کی نگاہوں کا مرکز بنی ہوئی تھی۔۔۔ فریحہ آفندی ایک طرف منہ بسورے بیٹھی تھیں۔۔۔ بہزاد آفندی احد سے شرمندہ تھے بہت۔۔۔ اُن کی لاڈلی نے انھیں بھتیجیوں کی نظروں میں گرا دیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

عذرا آفندی مہمانوں کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔

موحد اور حمنہ ملیجہ کے آس پاس ہی تھے تاکہ کسی بھی مسئلے کو فوری سنبھال لیں۔۔۔

موحد کی جان۔۔۔۔۔ موحد نے حمنہ کو چھڑا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں پہنچتے ہی ملیحہ نے خود کو جیولری سے آزاد کیا اور فوراً چینج کر کے سونے لیٹ گئی۔۔۔۔۔ ولیمے میں کھانا بھی مل گیا تھا سوا ب نیند آرہی تھی۔۔۔۔۔

بابا نے اُس کی طرف دیکھا بھی نہیں تھا اس بات کا بہت ملال ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ سب احد کی وجہ سے۔۔۔۔۔ وہ اب بھی احد کو ہی قصور وار ٹھہرا رہی تھی۔۔۔۔۔

احد کمرے میں داخل ہوا تو ملیحہ پر نظر پڑی وہ ٹی شرٹ ٹرور میں آرام سے سونے کے لیے لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔ احد اُس کے قریب بیڈ پر ہی بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

ملیحہ۔۔۔۔۔ میں پہلے نہیں جانتا تھا کہ تم راضی نہیں ہو اس شادی پر۔۔۔۔۔ ورنہ انکار میں خود کر دیتا۔۔۔۔۔ اُس نے ایک دفعہ پھر محبت کے ہاتھوں مجبور ہو کر صفائی دے ڈالی۔۔۔۔۔

پہلے نہیں جانتے تھے اب تو جانتے ہونے۔۔۔۔۔ اب چھوڑ دو مجھے۔۔۔۔۔ ملیحہ اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com
احد کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں لیا تھا۔۔۔۔۔

بولو۔۔۔۔۔ چھوڑ سکتے ہو مجھے۔۔۔۔۔ وہ آس بھری نظروں سے احد کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ خاموشی سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔ اس سوال کا جواب اُس کے لیے بہت افیت ناک تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا احد آفندی۔۔۔ محبت کے دعوے کرتے ہو مگر اتنی محبت بھی نہیں ہے کے مجھے میری خوشی دے
سکو۔۔۔ وہ چوٹ کرتے ہوئے بولی۔۔۔

احد بنا جواب دیئے چینیج کرنے چلا گیا تھا اُسے پہلی فرصت میں حارث سے ملنا تھا یہ فیصلہ تو وہ حارث سے مل کر ہی کر سکتا تھا کہا اُس کا اور ملیجہ کا مستقبل کیا ہے۔۔۔۔



حمنہ اگلے دن ملیحہ سے ملنے آگئی۔۔۔

حمنہ مجھے شاپنگ پر جانا ہے چلو گی۔۔۔ ملیحہ نے حمنہ کو دیکھا۔۔۔

شاپنگ۔۔۔ ابھی تو شادی کی شاپنگ کی ہے۔۔۔ حمنہ حیران ہوئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

تمہیں کیا مسئلہ ہے۔۔۔ ساتھ چلنے کو کہا ہے بل دینے کو نہیں۔۔۔ مسکارا لگاتی وہ پلکیں اوپر کیے کھڑی تھی۔۔۔

او کے۔۔۔ احد بھائی سے پوچھ لیں۔۔۔

میں کیوں یو چھوں گی اُس سے۔۔۔ ملیجہ کو غصہ آیا۔۔۔

احد بھائی۔۔۔ احد کمرے میں داخل ہوا تو حمزہ نے مخاطب کر ڈالا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بجھو میرے ساتھ شاپنگ جانا چاہ رہی ہیں۔۔۔ اُس نے خود ہی پوچھ لیا۔۔۔

کوئی اور وقت ہوتا تو وہ فوراً منع کر دیتا مگر اس وقت وہ موحد کے ساتھ حارث کے گھر جا رہا تھا۔۔۔ اس لیے سر اثبات میں ہلا کر اوکے کا اشارہ دیا۔۔۔

ملیجہ کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں اُسے اُمید نہیں تھی کہ وہ اتنی آسانی سے اجازت دے دے گا۔۔۔۔۔



یارِ حمہ پیسے تو میں لے کر نہیں نکلی۔۔۔ گاڑی میں بیٹھ کر جیسے اُسے یاد آیا۔۔۔۔۔

پھر۔۔۔ حمہ نے اُسے گھورا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو بینک سے نکالو لوں گی۔۔۔ ملیجہ نے خود ہی حل نکالا۔۔۔۔۔

بینک سے کیوں۔۔۔ اے ٹی ایم سے نکلو ایس نہ۔۔۔۔۔

جس بیگ میں پیسے تھے اے ٹی ایم کارڈ بھی اُسی میں تھا میں غلط بیگ لے کر نکل آئی۔۔۔ اس میں چیک بک ہے

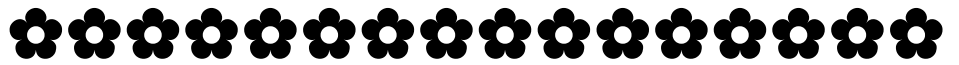
صرف۔۔۔۔۔ اُس نے گاڑی سائڈ پر لگا کر پرس کھنگالا۔۔۔۔۔

اچھا چلیں کوئی بات نہیں۔۔۔ نکلو ایس بینک سے ہی۔۔۔۔۔ حمہ مطمئن ہو گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بینک آگیا ہے حمہ تم گاڑی میں ہی بیٹھو میں فوراً آتی ہوں۔۔۔۔۔ ملیجہ بیگ لے کر اترنے لگی۔۔۔۔۔
بجّو۔۔۔۔۔ میں بھی ساتھ چلوں گی۔۔۔۔۔ موحد نے ملیجہ کو اکیلے چھوڑنے کو منع کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔
بھاگ نہیں جاؤں گی میں پاگل۔۔۔۔۔ آتی ہوں پیسے نکلو کر۔۔۔۔۔ اُس نے سختی سے کہتے حمہ کو گاڑی میں ہی بیٹھے
رہنے دیئے۔۔۔۔۔

پیسے حارث کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کروا کر وہ باہر نکلی۔۔۔۔۔ حمہ اُس کی منتظر تھی۔۔۔۔۔
لو آگئی میں بس۔۔۔۔۔ ملیجہ نے جتاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔
لینا کیا ہے آپ کو بجّو۔۔۔۔۔
فون۔۔۔۔۔ ملیجہ نے آرام سے جواب دیا۔۔۔۔۔
آپ کا فون کہاں ہے۔۔۔۔۔
احد کے پاس۔۔۔۔۔ جلے لہجے میں کہا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com



حارث کا گھر یہی ہے۔۔۔۔۔ ایک لڑکے نے اُنھیں ایڈریس دیکھ کر حارث کے گھر تک پہنچا دیا۔۔۔۔۔ یہ ایک پسماندہ
علاقہ تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

موحد نے آگے بڑھ کر دروازہ بجایا۔۔۔

ایک خوبصورت ہینڈ سَم سے لڑکے نے دروازہ کھولا تھا۔۔۔

جی کہیے۔۔۔ اُس کی آواز بھی اُس کی ہی طرح خوبصورت تھی۔۔۔

حارث بُخاری سے ملنا ہے۔۔۔ موحد نے آرام سے کہا۔۔۔

جی میں ہی ہوں حارث۔۔۔ احد نے چونک کر اُسے دیکھا۔۔۔

پہلی ہی نظر میں کوئی بھی لڑکی اُس پر فدا ہو سکتی تھی۔۔۔ ملیجہ بھی شاید اُس کی ظاہری خوبصورتی سے متاثر ہوئی تھی۔۔۔

میں احد آفندی۔۔۔ ملیجہ آفندی کا شوہر۔۔۔ احد نے کڑک لہجے میں اپنا تعارف کروایا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اوہ اچھا۔۔۔ حارث چونکا۔۔۔

جی فرمائیے۔۔۔

کہیں بیٹھ کر بات ہو سکتی ہے۔۔۔ موحد نے سکون سے کہا۔۔۔

گھر میں کوئی نہیں ہے آپ اندر ہی آجائیں۔۔۔ حارث اُنھیں گھر میں لے آیا۔۔۔

کہیے کیا چاہتے ہیں مجھ سے۔۔۔ حارث نے اطمینان سے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بولو۔۔۔۔۔ احد نے پرسکون لہجے میں کہا۔۔۔

دماغ ٹھیک ہے نہ آپ کا۔۔۔۔۔ موحد کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا۔۔۔

احد مسکرایا تھا۔۔۔۔۔ اُس کی مسکراہٹ میں کچھ ایسا تھا کہ موحد چونک گیا۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔ کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔۔۔ اب کے وہ کھوجتے لہجے میں بولا۔۔۔

شام ہونے دو موحد۔۔۔۔۔ احد نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔

احد گھر پہنچتے ہی تایا ابا کے گھر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔ موحد نے اُسے وہاں جاتا دیکھ کر آواز دی۔۔۔

موحد تم دعوت کا انتظام کرو میں آتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ اُسے ہدایت دیتے ہوئے چلا گیا۔۔۔

اللہ رحم کرے۔۔۔۔۔ موحد منہ ہی منہ میں بولا۔۔۔

کچھ دیر میں ہی احد گھر واپس آیا تھا۔۔۔۔۔ اماں کو لیے اُن کے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔ موحد نے تجسس میں حمنہ کو فون گھمایا۔۔۔

بھائی کیوں آئے تھے حمنہ۔۔۔۔۔ ڈائریکٹ ہی سوال کر ڈالا۔۔۔

پتہ نہیں مجھے بابا کے ساتھ روم میں تھے دروازہ لاک کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔ حمنہ نے تفصیلاً بتایا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ حمنہ کی بات سننے بنا ہی اُس نے لائن کاٹ دی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عذرا آفندی شعلے برساتی نگاہوں سے بیٹے کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔
مجھے لگتا ہے تمہارا دماغ جگہ پر نہیں۔۔۔ اُن کے لہجے میں آگ تھی۔۔
میں آپ سے التجا کرتا ہوں اماں۔۔۔ پلیز میرے خاطر چپ بیٹھی رہیے گا۔۔۔ پلیز اماں۔۔۔ آپ کو میری
قسم۔۔۔۔ احد نے اپنی قسم دے کر بات ہی ختم کر ڈالی۔۔۔
احد کے لیے وہ کچھ بھی کر سکتی تھیں۔۔۔ ٹھیک ہے تمہارے لیے۔۔۔ اُنہوں نے حامی بھری۔۔۔



ملیجہ نیا فون خرید لائی تھی۔۔۔ احد کمرے میں آیا تو وہ فون میں مصروف تھی احد نے کچھ نہ کہا۔۔۔
ملیجہ نے ترچھی نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔ وہ بالکل انجان بنا ہوا تھا۔۔۔
گوگل اکاؤنٹ بناتے ہی اُس نے حارث کو مسیج چھوڑا۔۔۔
آئی ہیوٹر انسفرڈ منی۔۔۔ ملیجہ ٹائپ کرتے ہوئے گاہے بگاہے احد پر بھی نظر ڈال رہی تھی۔۔۔
جو اپنے فون میں گم ہو چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے ڈیر۔۔۔ میں آرہا ہوں شام میں۔۔۔۔ حارث کارپلاے فوری آگیا۔۔۔

شام میں کہاں۔۔۔ ملیحہ نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

تمہارا رشتا لے کر جان۔۔۔ حارث کا جواب آیا۔۔۔

دماغ ٹھیک ہے نہ حارث۔۔۔ ملیحہ کو جھٹکا لگا۔۔۔

احد نے بلایا ہے۔۔۔ وہ خود آیا تھا گھر۔۔۔ تمہیں نہیں پتہ 😊😊😊۔۔۔ حارث نے میسج چھوڑا۔۔۔

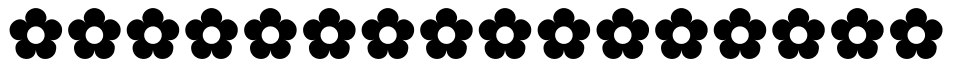
ملیحہ نے احد کو دیکھا۔۔۔ مگر پوچھنے کی ہمت نہ ہوئی۔۔۔

نہیں۔۔۔ مجھے نہیں پتہ۔۔۔ ملیحہ نے جواب دیا۔۔۔

چلو شام میں ملتے ہیں۔۔۔ ابھی بڑی ہوں۔۔۔ حارث نے بات ختم کر دی۔۔۔

ملیحہ احد کو بغور دیکھنے لگی۔۔۔ اُس کے چہرے سے کچھ پتہ نہیں چل رہا تھا۔۔۔ ملیحہ کے دل میں ہل چل مچ گئی۔۔۔

اُسے سمجھ نہیں آیا وہ خوش ہو یا پریشان۔۔۔ احد کا جو رویہ گزرے تین دنوں میں اُس نے دیکھا تھا وہ اُس کے لیے ناقابل یقین تھا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

بہت مشکل سے نوب کچے تھے۔۔۔ موحد۔ عذرا اور ملیحہ تینوں ہی بار بار گھڑی دیکھ رہے تھے۔۔۔ ایک وہ تھا جو سکون سے میچ لگائے بیٹھا انجوائے کر رہا تھا۔۔۔

احد کا یہ روپ سب کے لیے ہی انوکھا تھا۔۔۔ احد نے اس سے پہلے کبھی اتنے شوق سے کرکٹ نہیں دیکھی تھی۔۔۔ آج تو وہ ہر آؤٹ پر خوشی سے شور مچا رہا تھا۔۔۔

اٹاں بھائی ٹھیک ہے نہ۔۔۔ موحد سے رہانہ گیا اٹاں سے پوچھ ہی بیٹھا۔۔۔

پتہ نہیں۔۔۔ عذرا آفندی خود بیٹے کو لے کر پریشان تھیں۔۔۔

بیل کی آواز پر موحد نے دروازہ کھولا۔۔۔

حارث اور اُس کی ماں سامنے ہی کھڑے تھے۔۔ اُنھیں دیکھ کر موحد کو غصّہ آنے لگا۔۔ احد کی وجہ سے خاموش رہا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اماں اور ملیجہ کو بھی بلا لاؤ۔۔۔ وہ ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

حارث اور اُس کی اماں ایک صوفی پر بیٹھے تھے۔۔۔ جب کہ احد اُن کے سامنے والے صوفی پر عذرا آفندی کے ساتھ اطمینان سے بیٹھا تھا۔۔۔

میلچہ سنگل صوفے پر بیٹھی تھی وہ مستقل اپنی انگلیاں مروڑ رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

موحد دوبارہ بیل بجنے پر دروازہ کھولنے گیا تھا۔۔۔ کچھ ہی دیر میں وہ تاپا بابا کو لیے کمرے میں آیا تھا۔۔

بہزاد آفندی کو دیکھ کر ملیجہ کا خون خشک ہوا۔۔ اُس نے ایک سرد نگاہ احد پر ڈالی۔۔

بہزاد آفندی اور موحد ایک ساتھ سونے پر بیٹھ گئے۔۔ ڈرائنگ روم کافی بڑا تھا۔۔۔ سب کے بیچ میں اچھا خاصا فاصلہ تھا۔۔

ہاں تو حارث۔۔۔ بتاؤ اپنے آنے کی وجہ۔۔۔ احد سیدھا اصل بات کی طرف آیا۔۔

ہم ملیجہ بیٹی کا رشتا لے کر آئے ہیں۔۔۔ حارث کے ساتھ آئی ہٹی کٹی عورت نے جواب دیا۔۔۔ وہ کہیں سے بھی کینسر کی مرضی نہیں لگ رہی تھی۔۔

آپ جانتی ہیں ملیجہ بہو ہے ہماری۔۔۔ عذرا آفندی غصے سے بولیں۔۔

احد نے اُنھیں نظروں سے ہی کچھ نہ کہنے کا اشارہ دیا۔۔

جی مگر آپ بھی جانتی ہیں یہ زبردستی کی شادی ہے۔۔۔ ملیجہ اور حارث محبت کرتے ہیں ایک دوسرے سے۔۔۔ حارث کی ماں نے بھی دو بدو جواب دیا۔۔

عذرا کا دل چاہا منہ توڑ دیں حارث اور اُس کی ماں کا۔۔

بہزاد آفندی نے ملیجہ کو ایک نظر دیکھا۔۔۔ ٹھیک ہے اگر ملیجہ کی یہی مرضی ہے تو مجھے کوئی اعتراض

نہیں۔۔۔ عذرا موحد اور ملیجہ نے حیرت سے اُنھیں دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملیجہ بیٹا۔۔۔ میں اپنی پوری جائیداد بہت پہلے ہی احد اور موحد کے نام کرچکا ہوں کیونکہ میں نے تم دونوں بہنوں کا رشتان دونوں بھائیوں سے کیا تھا اس لیے میرا فیصلہ درست تھا۔۔۔ اب میرے پاس تمہیں دینے کو کچھ نہیں۔۔۔

جو پیسے تمہیں شادی کے وقت میں نے دیئے تھے وہ بھی تمہارے اکاؤنٹ سے مجھے نکلوانے پڑے ہیں۔۔۔۔۔ بہزاد آفندی کی بات پر ملیجہ کا منہ کھل گیا وہ صبح ہی توچیک جمع کروا کر آئی تھی۔۔۔

اب میرے پاس تمہیں دینے کو کچھ نہیں۔۔۔ تمہاری خوشی کے لیے میں تمہیں حارث سے بیاہنے کو تیار ہوں۔۔۔۔۔ احد کی سکھائی لائسنوں کو انہوں نے باخوبی ادا کیا۔۔۔۔۔

حارث کے چہرے کا رنگ بدلا تھا۔۔۔ اُس کی ماں نے حارث کو کوہنی ماری۔۔۔

احد کی نظریں حارث پر جمی تھیں جس کے چہرے پر تاریکی چھائی تھی۔۔۔ وہیں موحد نے تایا ابا کو حیرت سے دیکھا۔۔۔۔۔

تمہیں مجھ سے خلع لینی ہوگی ملیجہ۔۔۔۔۔ میں طلاق نہیں دوں گا۔۔۔ حق مہر کی رقم میں ادا نہیں کر سکتا۔۔۔ احد نے بھی صاف لفظوں میں ملیجہ کو حق مہر نہ دینے کا اعلان کر دیا۔۔۔۔۔

ملیجہ کو اس وقت پیسوں کی کوئی پروا نہیں تھی اُسے حارث مل رہا تھا وہ بھی سب کی رضامندی سے یہی کافی تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔ ملیحہ کو حارث کا اُترا چہرہ بھی نظر نہ آیا۔۔۔ خوشی اتنی تھی کہ وہ حارث کی ہٹی کٹی اماں کو دیکھ کر بھی کچھ نہ سمجھی۔۔۔

شادی کب کرو گے حارث۔۔۔ احد نے سکون بھرے لہجے میں پوچھا۔۔۔

حارث کے لفظ حلق میں ہی اٹک گئے۔۔۔ وہ جسے سونے کا انڈا دینے والی مرغی سمجھ کر آیا تھا وہ اس وقت حارث کے لیے کسی کباڑ سے کم نہ تھی۔۔۔

ہمیں سوچنے کے لئے وقت دیں۔۔۔ حارث کی اماں بول پڑیں۔۔۔

سوچ سمجھ کر ہی آئیں ہوں گے نہ آپ لوگ۔۔۔ پھر اب کیا سوچنا ہے۔۔۔ احد نے چوٹ کی۔۔۔

دنیا کو بھی جواب دینا پڑتا ہے بیٹا۔۔۔ لوگ تو باتیں بنائیں گے نہ۔ لڑکی کا عیب پوچھیں گے کیوں پہلے سے نے نبھا کر سکی۔۔۔۔۔ اُنہوں نے نیا سوشہ چھوڑا۔۔۔

ملیحہ نے غصے سے حارث کی طرف دیکھا۔۔۔ یہ کیا کہہ رہی ہیں حارث۔۔۔ دماغ ٹھیک نہیں ہے کیا ان کا۔۔۔ ملیحہ اپنے ازلی انداز میں بولی۔۔۔

زبان سمجھال کر بات کرو ملیحہ۔۔۔ یہ ماں ہے میری۔۔۔ حارث غصے سے دھاڑا۔۔۔

یہ کس لہجے میں بات کر رہے ہو۔۔۔ ملیحہ حیرت سے اُسے دیکھنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حارث جان گیا تھا ملیجہ خالی ہاتھ ہے وہ کیوں اُس کو برداشت کرتا پھر۔۔۔۔۔ احد کا بچھا یا جال پوری طرح کار آمد ثابت ہوا تھا۔۔۔۔۔

تو اور کس طرح بات کروں گا تم سے۔۔۔۔۔ تم اسی لائق ہو ملیجہ نبی۔۔۔۔۔ حارث نے اپنی اوقات دکھائی۔۔۔

ہم تو رشتا لائے تھے محبت سے۔۔۔ کیا پتہ تھا اتنی بد لحاظ لڑکی ہے یہ۔۔۔۔۔ کیسے اپنی ساس اور شوہر کے سامنے بیٹھی دوسری شادی کی بات کر رہی ہے آنکھوں میں ذرا حیا نہیں۔۔۔۔۔ حارث کی اماں نے بات بڑھانے کے لئے نیا نکتہ نکالا۔۔۔۔۔

ملیجہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔ دفعہ ہو جائیں یہاں سے۔۔۔۔۔ ہمت کیسے ہوئی مجھ سے اس لہجے میں بات کرنے کی۔۔۔۔۔ آج تک کبھی ملیجہ سے کسی نے اس لہجے میں بات نہ کی تھی جیسے آج حارث کی اماں نے ذلیل کیا تھا۔۔۔۔۔ جارہے ہیں نبی۔۔۔۔۔ اچھا ہوا پہلے ہی تمہاری اوقات پتہ لگ گئی ہمیں۔۔۔۔۔ چلو حارث۔۔۔۔۔ انہوں نے حارث کو چلنے کا کہا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حارث۔۔۔۔۔ ملیجہ نے اُسے روکنا چاہا۔۔۔۔۔

ملیجہ میرا تم سے کوئی تعلق نہیں اب۔۔۔۔۔ تم نے میری ماں کو بے عزت کیا ہے۔۔۔۔۔ مجھے دھوکے میں رکھا کہ تم اپنے باپ کی آدھی جائیداد کی مالک ہو۔۔۔۔۔ تم جیسی ضدی اور مغرور لڑکی کو میں فری میں نہیں جھیل سکتا۔۔۔۔۔ حارث نے زہر بھرے لفظوں سے ملیجہ کے دل میں خنجر گاڑ دیئے تھے۔۔۔۔۔ وہ صوفے پر ہی بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ محبت کی زمین پیروں سے سرک گئی تھی وہ سوائیوں کے سمندر میں ڈوبنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ جاچکے تھے موجد حارث سے حساب چکنا کرنے اُس کے پیچھے نکلا۔۔۔۔۔ بہزاد آفندی اور عذرا آفندی وہیں موجود تھے۔۔۔۔۔

کل تک طلاق کے پیپر ز تمھیں مل جائیں گے ملیجہ۔۔۔ میں زبردستی کے رشتوں کا قائل نہیں۔ تم چاہو تو ابھی تایا ابا کے ساتھ واپس جاسکتی ہو اور چاہو تو کل تک یہیں رک سکتی ہو۔۔۔ احد اپنی بات پوری کر کے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔ بہزاد آفندی نے دکھ بھری نظروں سے اپنی لاڈلی کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

ملیجہ کی حالت دیکھ کر عذرا آفندی کو بہت دکھ ہوا۔۔۔ ملیجہ اُن کی گودوں میں پلی تھی۔۔۔۔۔

پھر فریجہ آفندی نے ملیجہ کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا شروع کر دیا۔۔۔ اُنہوں نے ملیجہ کے دل میں ایک ایسی نفرت کا بیج بویا جس نے ملیجہ کو اندھا کر دیا۔۔۔ وہ محبت کرنے والوں کو حقیر اور کمتر سمجھ بیٹھی۔۔۔۔۔

احد کا اُس کے آگے پیچھے رہنا اُس کا خیال رکھنا ملیجہ کو کبھی اُس کی محبت کی سمجھ ہی نہیں آئی۔۔۔ اُس کی ماں نے ہمیشہ یہی سکھایا کہ یہ لوگ ہمارے ٹکڑوں پر پلنے والے ہیں اسی لیے ہمارے آگے پیچھے پھرتے ہیں۔۔۔۔۔

پھر ایک دوست کے گھر ملیجہ کی ملاقات حارث سے ہوئی وہ اُس کی دوست کے بھائی کا دوست تھا۔۔۔ حارث کی خوب صورتی اُس کی مٹھاس بھری باتیں ملیجہ کو دیوانہ بنا گئیں۔۔۔۔۔

ملیجہ چھپ چھپ کر حارث سے ملاقاتیں کرنے لگیں۔۔۔ حارث کو پیسے سے غرض تھی اُس نے بھی ملیجہ کو بڑھاوا دیا۔۔۔ ملیجہ نے بے حساب پیسہ اُس پر لٹایا تھا آج اُسے وہ ایک ایک پل۔ یاد آ رہا تھا۔۔۔ ہر ملاقات میں

Posted On Kitab Nagri

پیسوں کی کمی کار و نا اور ملیجہ کا فوری پیسے دے ڈالنا۔۔ مہنگے ترین پرفیومز۔۔ واچز۔۔ کیا کیا نہ دلایا تھا اُس نے حارث کو۔۔ محبت ایسے ہی تو اندھا کرتی ہے انسان کو۔۔

۔ آج جب آنکھوں سے پیٹی کھلی تو حقیقت سے نظریں ملانے کی ہمت اُس میں نہیں رہی تھی۔۔۔

بہزاد آفندی ملیحہ کو چھوڑ کر جا چکے تھے۔۔۔ فریحہ آفندی کو کسی بھی بات کی بھنک نہیں دی گئی تھی۔۔۔

عذر آفندی ملیحہ کے پاس ہی بیٹھ گئیں۔۔۔

چچی جان۔۔۔ ملیجہ سسکی تھی۔۔۔

میری بیٹی۔۔۔ مت رو اس طرح۔۔۔ عذرا آفندی سے آج بھی اُس کے آنسو برداشت نہیں ہوئے۔۔۔

احد۔۔۔ وہ مجھے طلاق دے دے گا۔۔۔ بابا بھی مجھے چھوڑ گئے چچی جان۔۔۔ میں کیا کروں۔۔۔ وہ پھوٹ پھوٹ کر

رو پڑی۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے ملیجہ۔۔۔ احد کب سے تمہارے ساتھ ہے۔۔۔ اُنہوں نے سوالیہ نظروں سے ملیجہ کو دیکھا۔۔۔
وہ روتے روتے چپ ہوئی تھی۔۔۔ گردن اٹھا کر چچی جان کو دیکھا۔۔۔۔۔

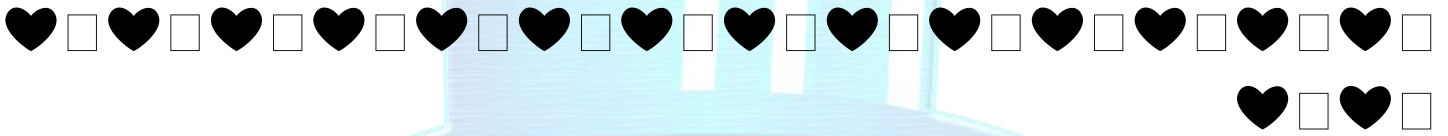
جب تم ہسپتال سے پہلی دفعہ گھر آئیں تھیں نہ تب احد چھ سال کا تھا اس وقت اُس نے تمہیں گود میں اٹھا کر مجھ سے کہا تھا آج سے ملیجہ کا خیال میں رکھوں گا اماں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب نے حیرت سے پوچھا تھا۔۔۔ ملیجہ کون۔۔۔ اُس نے تمہاری طرف اشارہ کیا۔۔۔ یہ میری ملیجہ ہے۔۔۔ پھر
بہزاد بھائی نے اُس کی فرمائش پر تمہارا نام ملیجہ رکھ دیا۔۔۔

ملیجہ کا منہ حیرت سے کھل گیا۔۔۔ اُس کا نام تک احد نے رکھا تھا یہ بات اُسے آج پتہ چلی۔۔۔

اُس دن سے آج تک وہ ہمیشہ تمہارا خیال رکھتا آیا ہے میری بیٹی۔۔۔ اور اگر آج وہ تمہیں چھوڑ رہا ہے تو صرف
تمہاری خوشی کے لیے۔۔۔ جاؤ جا کر منالو اُسے۔۔۔ محبت کرنے والوں کے دلوں میں بہت گنجائش ہوتی ہے
۔۔۔ وہ تمہیں معاف کر دے گا۔۔۔ عذرا آفندی نے بہت یقین سے کہا۔۔۔ ملیجہ پھر رو پڑی تھی۔۔۔



اسلام علیکم!
Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ کمرے سے نکل کر چھت پر چلا آیا۔۔۔ ملیحہ کو چھوڑنے کا فیصلہ بہت کٹھن تھا مگر ملیحہ کو ساتھ رکھنے کا فیصلہ بھی ناممکن تھا۔۔۔ گزرے تین دنوں میں ملیحہ نے اُسے خود سے نفرت کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔
احد کی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔ موحد کی آواز پر اُس نے آنکھیں مسل ڈالیں۔۔۔۔
آپ یہاں کیا کر رہے ہیں بھائی۔۔۔۔ وہ سامنے آکھڑا ہوا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

یہ گریبان کیوں کھلا ہوا ہے تمہارا۔۔۔ احد نے حیرت سے اُس کا حلیہ دیکھا۔۔۔
حادث سے سارے حساب چکنا کر آیا ہوں بھائی۔۔۔ موحد نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔
موحد۔۔۔۔۔ احد نے اُسے گھورا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی آپ ملیجہ کو طلاق دے رہے ہیں۔۔۔۔۔ موحد کو یقین نہیں آیا۔۔۔۔۔ وہ ڈرائنگ روم سے آتی اٹاں اور ملیجہ کی آوازیں سن کر اُسے ڈھونڈتا ہوا اوپر آیا تھا۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔ مختصر جواب دیتے احد نے چہرہ پھیر لیا۔۔۔۔۔

جی سکتے ہیں ملیجہ کے بنا۔۔۔۔۔ موحد کو اُس کے دل کی حالت کا اندازہ تھا۔۔۔۔۔

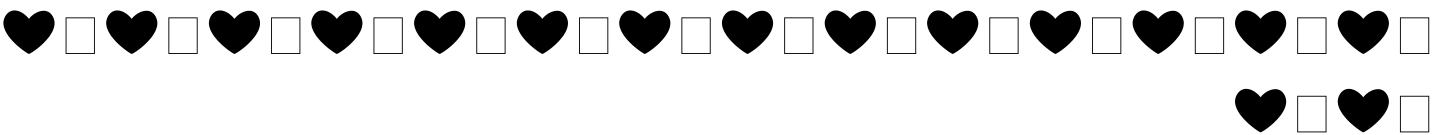
نہیں۔۔۔۔۔ نم لہجے میں جواب آیا۔۔۔۔۔

بہت محبت کی ہے میں نے ملیجہ سے موحد۔۔۔۔۔ مگر اب اُس کے ساتھ رہنا ممکن نہیں میرے لیے۔۔۔۔۔ وہ ٹوٹے لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

اُس کے نزدیک میرے وجود میری محبت کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔۔۔۔۔ میں ایسی لڑکی کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتا۔۔۔۔۔ احد کا لہجہ اٹل تھا۔۔۔۔۔

بھائی ایک بار پھر سوچ لیں۔۔۔۔۔ جذبات میں کیے گئے فیصلے اکثر غلط ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ موحد نے اُسے سمجھانا چاہا۔۔۔۔۔

رات بہت ہو گئی ہے موحد۔۔۔۔۔ جاؤ جا کر سو جاؤ۔۔۔۔۔ احد نے بات ہی ختم کر دی۔۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

ملیجہ بوجھل قدموں سے کمرے میں آئی۔۔۔۔۔ احد کا سامنا کرنے کی ہمت اُس میں نہیں تھی۔۔۔۔۔ کمرے میں احد موجود نہیں تھا وہ بیڈ پر ہی بیٹھ گئی۔۔۔

احد کے ساتھ کیا ہر ایک سلوک یاد آ رہا تھا آج اُسے۔۔۔۔۔ اُس نے کبھی احد کو اہمیت ہی نہیں دی۔۔۔۔۔ وہ اُسے ہمیشہ اپنے مطلب سے استعمال کرتی آئی تھی۔۔۔۔۔ آج ٹھوکر کھا کر اُسے احد کی سچائی نظر آئی۔۔۔۔۔ مگر شاید وقت گزر چکا تھا۔۔۔۔۔ وہ شخص کل اُس سے ہر رشتا ختم کرنے والا ہے یہ سوچ ملیجہ کی جان لے رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ پھر رو پڑی۔۔۔۔۔ آج آنسو کسی طرح رکنے کو تیار نہیں تھے۔۔۔۔۔ ملیجہ بے بسی کی انتہاؤں پر تھی۔۔۔۔۔

آج تک وہ کسی کے آگے نہیں جھکی تھی آج قسمت نے اُسے مٹی میں روند ڈالا۔۔۔۔۔ نہیں قسمت نے نہیں اُس کے غرور نے۔۔۔۔۔ ہاں یہ غرور ہی تو تھا جو اُسے ہر ایک شخص حقیر نظر آتا۔۔۔۔۔

احد کا سامنا کرنا اُس سے معافی مانگنا ملیجہ کے لیے بہت مشکل کام تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri



احد کمرے میں واپس آیات کے دونج چکے تھے ملیجہ بیڈ پر تکیے سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ اُسے دیکھ کر سیدھی ہو گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد نے گھڑی اُتار کر سائڈ ٹیبل پر رکھی۔۔۔ اور بیڈ پر موبائل لے کر لیٹ گیا۔۔۔ اُس کے ملیجہ کے بیچ بس ایک ہاتھ جتنا فاصلہ تھا ملیجہ کا دل چاہا ہاتھ بڑھا کر احد کا ہاتھ تھام لے۔۔۔ مگر اتنی ہمت اُس میں نہ تھی۔۔۔ وہ احد کو یک ٹک دیکھنے لگی۔۔۔

احد نے خود پر ملیجہ کی نگاہوں کی حدت کو محسوس کیا مگر خود کو موبائل میں ہی بزی رکھا۔۔۔ دل تو اُسی رات بھر ہو گیا تھا جب ملیجہ نے اُس پر الزام لگایا تھا۔۔۔ اب کسی بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔۔

جھکنا اُس کی فطرت میں نہیں تھا سو آج خود سے معافی مانگنا بھی مشکل لگ رہا تھا وہ منتظر تھی کہ کب احد اُس سے کوئی بات کرے گا اور وہ اُس سے معافی مانگ لے گی۔۔۔۔

کچھ دیر بے مقصد موبائل چیک کرنے کے بعد اُس نے موبائل بھی سائڈ ٹیبل پر ڈالا اور کروٹ لے کر ملیجہ کی طرف سے منہ پھیر لیا۔۔۔۔

Kitab Nagri

ملیجہ کا دل ڈوب گیا۔۔۔۔ احد کو اُس نے ہمیشہ ہی اپنے لیے بہت نرم مزاج پایا تھا وہ کتنا بھی تنگ کرتی۔۔۔ گھنٹوں سے دوستوں کے گھر کے باہر انتظار کرواتی مگر احد کے لبوں پر کبھی شکایت نہیں آئی تھی۔۔۔۔ وہ تو اُس کی ذرا سی چوٹ پر بھی تڑپ جاتا اور آج جب ملیجہ کا دل ٹوٹا تو وہ بھی اُس سے منہ موڑ گیا۔۔۔۔ کاش وہ احد کی محبت کو پہلے دیکھ پاتی۔۔۔۔ دل نے خود کو کوسا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کاش اماں آپ نے مجھے اپنوں سے محبت کرنا سکھایا ہوتا میرے دل میں اتنی نفرت نہ بھری ہوتی تو میں اپنی راہیں
کبھی یوں کھوٹی نہ کرتی۔۔۔ اُسے اب اپنی ماں سے گلہ ہونے لگا۔۔۔ وہ ماں جسے اُس کے نقصان سے زیادہ دیورانی
کے سامنے ذلیل ہو جانے کی فکر تھی۔۔۔۔

آنسو ملیجہ کی آنکھوں میں آٹھ رہے۔۔۔ شاید اب یہی مقدر تھا۔۔۔

رات آہستہ آہستہ سرک رہی تھی۔۔۔ وہ دونوں ہی اپنی اپنی جگہ جاگ رہے تھے۔۔۔۔ احد کو لگا تھا وہ اُس سے
بات کرے گی شاید اُسے اب اپنی غلطی کا احساس ہوگا۔۔۔ مگر ملیجہ کی خاموشی نے اُسے ملیجہ سے اور بدظن کر
دیا۔۔۔



Kitab Nagri

وہ آفس جانے کے لیے ریڈی ہو رہا تھا نگاہیں بھٹک بھٹک کر سوئی ہوئی ملیجہ پر جا رہیں تھیں۔۔۔۔ وہ شاید کچھ دیر
پہلے ہی سوئی تھی۔۔۔۔ احد کا دل چاہا آگے بڑھ کر اُس کی سوئی ہوئی آنکھوں پر اپنے تشنہ لب رکھ دے۔۔۔۔ دل
اُس کی حالت پر غمگیں ہو گیا مگر دماغ نے اُسے سختی سے روکا تھا۔۔۔۔
وہ لب بھینچتا کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔

احد ناشتا کر کے جاؤ۔۔۔ عذرا آفندی نے اُسے زبردستی ناشتے کی ٹیبل پر بٹھایا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا ملیجہ کو اس طرح نہ چھوڑو۔۔۔۔۔ وہ نرمی سے مخاطب ہوئیں۔۔۔

اماں پلینز۔۔۔ اس ٹاپک پر بات نہ کریں۔۔۔ وہ غصے میں اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

فریحہ بھابی کی غلطی کی سزا ملیجہ کو مت دو احد۔۔۔ اب کے وہ سختی سے بولیں۔۔۔

ملیجہ اتنی بھی چھوٹی نہیں اماں کے اپنا اچھا برانہ سمجھ سکے۔۔۔ وہ تپ کر بولا تھا۔۔۔

بیٹا بچہ ہمیشہ اپنی ماں کی سنتا ہے۔۔۔ اور جو چیز بچپن سے سکھائی جائے وہ اتنی آسانی سے بھولی نہیں جاتی۔۔۔ بھابی

نے ملیجہ کو جو سکھایا اُس نے وہی سیکھا۔۔۔ اُنہوں نے ملیجہ کی طرف داری کی۔۔۔

اماں۔۔۔ چاہتی کیا ہیں آپ۔۔۔ اپنی بے عزتی بھول جاؤں۔۔۔ محلے والوں کی خود پراٹھتی سرد نگاہوں کو بھول

جاؤں۔۔۔ ملیجہ کے تلخ لہجے کو کیسے بھولوں۔۔۔ کیا کروں میں۔۔۔ بتائیں۔۔۔ وہ سر پکڑ کر کہتا واپس بیٹھ

گیا۔۔۔ اُسے لگا تھا کہ دماغ کی شریانیں پھٹ جائیں گی۔۔۔

بیٹا ٹھنڈے دماغ سے سوچو۔۔۔ اتنا غصہ نہ کرو۔۔۔ بیٹے کی حالت دیکھ کر اُن کا دل پسچ گیا۔۔۔ غلط فیصلہ کر

کے زندگی بھر پچھتانا پڑ سکتا ہے۔۔۔ سوچ لو۔۔۔ کیا بہتر ہے تمہارے لیے۔۔۔

اماں میں ملیجہ کو معاف نہیں کر سکتا۔۔۔ اُس کی محبت میرے دل سے مٹ نہیں سکتی۔۔۔ مگر اُس کا وجود مجھے

اب اپنے کمرے میں برداشت نہیں۔۔۔ وہ گھر سے نکل گیا تھا۔۔۔

عذرا آفندی نے اللہ سے اُس کی آسانی کے لیے دعا مانگی۔۔۔ وہ اپنے گھر کو ٹوٹا ہوا نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کسی ہارے ہوئے جواری کی طرح آفس میں آنکھیں بند کئے چیر پر پشت ٹکائے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

مئے آئی کم ان۔۔۔۔۔ ڈوراوپن ہوا تھا۔۔۔۔۔

یس نمرہ پلیز کم ان۔۔۔۔۔ وہ آنکھیں کھول کر آنے والی لڑکی کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

بہت غلط بات ہے شادی میں نہیں بلایا سمجھ آتا ہے کہ تم سادگی کے قائل ہو لیکن ملنے تو آسکتے تھے نہ وائف کے

ساتھ۔۔۔۔۔ وہ انتہائی بے تکلفی سے بولی۔۔۔۔۔

ایک طنزیہ مسکراہٹ احد کے چہرے پر نمایاں ہوئی۔۔۔۔۔

کیا ہوا احد۔۔۔۔۔ شادی کرتے ہی دوستوں کو بھول گئے۔۔۔۔۔ اُس نے احد کی خاموشی کو محسوس کر لیا۔۔۔۔۔

ہم تو خود کو بھول بیٹھے ہیں دوست کیا چیز ہیں۔۔۔۔۔ انتہائی تلخ لہجے میں بات کرتا وہ نمرہ کو حیران کر گیا۔۔۔۔۔

لگتا ہے پٹ کر آئے ہو بیوی سے۔۔۔۔۔

یہی سمجھ لو۔۔۔۔۔ ایسی چوٹ دی ہے اُس نے زندگی بھر زخم نہ بھر سکیں گے۔۔۔۔۔ احد پھر ہنس دیا۔۔۔۔۔

احد کوئی مسئلہ ہے۔۔۔۔۔ اب کے وہ سیریس ہوئی۔۔۔۔۔

سب سے بڑا مسئلہ یہ زندگی خود ہے۔۔۔۔۔ جانے کب آزمائشیں ختم ہوں گی۔۔۔۔۔ اُس کا ٹوٹا لہجہ نمرہ کو پریشان

کر گیا۔۔۔۔۔ ابھی چار دن پہلے ہی تو وہ بے انتہا خوش تھا پھر آج کیا ہوا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نمرہ ایک بار تم نے یونی میں کہا تھا نہ کہ تمہیں مجھ سے محبت ہے۔۔۔ اُس نے کوئی پرانی بات دہرائی۔۔۔ نمرہ کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں لیا تھا۔۔۔

ہاں اور تم نے کہا تھا تم صرف ملیجہ سے محبت کرتے ہو۔۔۔ کوئی آنسو نمرہ کے دل پر گرا تھا۔۔۔

پتہ ہے نمرہ۔۔۔ آج میں تمہارے درد کو سمجھ سکتا ہوں۔۔۔ وہ دھیرے سے بولا۔۔۔

نمرہ کو جھٹکا لگا تھا۔۔۔

کیا ملیجہ کسی اور سے۔۔۔ اُس نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔

ملیجہ اپنی انا سے محبت کرتی ہے نمرہ۔۔۔ اُس کی محبت صرف اُس کی اپنی ذات سے ہے۔۔۔ جہاں احد آفندی کی کوئی جگہ نہیں۔۔۔ احد کو ملیجہ کارات والا رویہ یاد آیا تھا۔۔۔

جہاں محبت ہو وہاں در گزر بھی کیا جاتا ہے احد۔۔۔

اگر آج در گزر کر دیا تو وہ کبھی بھی صحیح راستے پر نہیں چل سکے گی نمرہ۔۔۔ ایک سزا ضروری ہوتی ہے دوبارہ

غلطی سے بچانے کے لیے۔۔۔ وہ ہارے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔

سزا اس لیے دی جاتی ہے نانا کے آئندہ غلطی نہ ہو۔۔۔ ایم آئی رائٹ احد۔۔۔ نمرہ کی نظر اُس کے چہرے پر جمی تھی۔۔۔

احد نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو سزا ایسی ہونی چاہیے جو انسان میں سدھار پیدا کر سکے۔۔۔ نہ کے اُسے مزید باغی کر دے۔۔۔۔۔ نمرہ نے آرام سے اپنا پوائنٹ آف ویو دیا۔۔۔۔۔

نمرہ کی بات احد کے دل کو لگی۔۔۔۔۔

واقعی ملیجہ کو چھوڑ دینا مسئلے کا حل نہیں تھا۔۔۔

۔۔۔ جسم کا کوئی حصہ خراب ہو تو اس کا علاج کیا جاتا ہے احد۔۔۔ کاٹ کر پھینکا نہیں جاتا۔۔۔۔۔ پھر ملیجہ تو تمہارا عشق ہے۔۔۔۔۔ نمرہ اُس کی محبت سے اچھی طرح واقف تھی ملیجہ کے لیے ہی تو احد نے اُس کی محبت کو ٹھکرایا تھا۔۔۔۔۔

نمرہ تم نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا ہے کیا آج ایک دفعہ پھر میری مدد کرو گی۔۔۔۔۔ احد نے امید بھری نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔۔۔

ضرور کیوں نہیں۔۔۔ دوستی کی ہے نبھانی تو پڑے گی۔۔۔ وہ کھلے دل سے مسکرائی۔۔۔

www.kitabnagri.com



ملیجہ اٹھی تو احد کہیں نظر نہیں آیا۔۔۔ وہ کمرے سے نکل آئی۔۔۔

قسم چاہے لے لو۔ از قلم صائمہ بختیار۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

کہنے دیں چچی جان۔۔۔ وہ سننا چاہتی تھی۔۔۔

اگر حارث کی اصلیت کھل کر سامنے نہ آتی نہ تو آپ آج بھی وہی ملیجہ ہو تیں جن کے نزدیک ہم سب کیڑے
مکوڑے تھے۔۔۔ موحد نے اُسے جیسے پتی ریت پر ننگے پاؤں لا کھڑا کیا تھا۔۔۔

وہ پہلو بدل کر رہ گئی۔۔۔

عذرا آفندی نے موحد کو گھور کر دیکھا۔۔۔

وہ جانے کے لیے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔

آج تک میں سمجھ نہیں سکا۔۔۔ بھائی کو آپ سے محبت ہوئی کیسے۔۔۔ آپ تو ایک نظر ڈالنے کے بھی لائق
نہیں۔۔۔ زہر بھرے لہجے میں کہتا وہ گھر سے نکل گیا۔۔۔

ملیجہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔ عذرا آفندی نے ترس بھری نظروں سے اُسے دیکھا۔۔۔
www.kitabnagri.com

وہ روتے ہوئے کمرے میں چلی آئی دروازے کی کنڈی چڑھا کر اُس کے رونے کی شدت میں اضافہ ہو گیا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

احد گھر میں داخل ہوا تو اُس کے پیچھے نمرہ بھی تھی۔۔۔

سلام دعا کے بات اُس نے اماں کو نمرہ کا تعارف کروایا۔۔۔

یہ آپ کی ہونے والی بہو ہے نمرہ۔۔۔

نمرہ یہ میری اماں ہیں۔۔۔ احد نے بہت خوش اخلاقی سے نمرہ کا تعارف کرواتے ہوئے ملیجہ کی طرف

دیکھا۔۔۔۔

ملیجہ کے سر پر جیسے چھت گر پڑی تھی وہ ساکت نظروں سے احد کے ساتھ آئی اُس حسین لڑکی کو دیکھ رہی تھی جو اُس کی جگہ لینے جا رہی تھی۔۔۔

عذرا آفندی نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے بیٹے کو دیکھا۔۔۔ اُنہیں اپنی سماعتوں پر شبہ ہوا۔۔۔

ملیجہ کا وجود کانپنے لگا۔۔۔ اس بات کی توقع تو وہ مر کر بھی نہیں کر سکتی تھی کہ احد اُس کی جگہ کبھی کسی اور کو بھی

دے سکتا ہے۔۔۔۔ احد بچپن سے صرف اُس کا تھا۔۔۔۔ احد نے اُس کے علاوہ کسی کو کبھی دیکھا ہی نہیں تو

پھر آج۔۔۔ اچانک۔۔۔ یہ کون تھی جو اُس کی جگہ لینے چلی آئی۔۔۔

موحد نمرہ کو دیکھ کر تیزی سے سیڑھیاں اتر کر آیا تھا۔۔۔ نمرہ آپ۔۔۔ آج یہاں۔۔۔۔ موحد کی بات پر ملیجہ

اور عذرا دونوں نے اُسے دیکھا۔۔۔

تم جانتے ہو نمرہ کو۔۔۔ عذرا آفندی پوچھے بنا رہنا سکیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی اماں یہ بھائی کی۔۔۔ موحد کا جملہ مکمل ہونے سے پہلے ہی احد نے اُسے ٹوکا۔۔۔

بھابی کو کھڑا ہی رکھنے کا ارادہ ہے یہ بیٹھنے کا بھی کہو گے۔۔۔ موحد نے حیرت بھری نظروں سے احد کو دیکھا۔۔۔ احد نے نظروں ہی نظروں میں موحد کو سب سمجھا دیا۔۔۔ اُن دونوں کی کیمسٹری ہمیشہ سے ہی ایسی تھی بنا کچھ کہے ہی ایک دوسرے کی ہر بات سمجھ لیتے۔۔۔

جی بھائی۔۔۔ آئیں نہ بھابی۔۔۔ بیٹھئے۔۔۔ احد نے بہت عزت سے اُسے بیٹھنے کو کہا۔۔۔

ملیجہ کو لگا جیسے وہ ان سب کے درمیان کوئی ایکسٹر اپیس ہو جس کا ہونا نہ ہونا کوئی معنی نہیں رکھتا۔۔۔ آج پہلی بار اُسے کسی سے جلن محسوس ہوئی۔۔۔ ہاں وہ احد کے ساتھ کسی اور کو دیکھ کر جل اٹھی تھی۔۔۔۔۔ مگر کیوں۔۔۔ اُسے احد سے کوئی خاص لگاؤ تو نہیں تھا۔۔۔ بس عادت تھی اُسے اپنے سے جڑا دیکھنے کی۔۔۔ وہ خود ساختہ سوچوں میں الجھ گئی۔۔۔۔

مجھے کیا۔۔۔ کرتارھے شادی۔۔۔ انا نے پھر سراٹھایا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور میں۔۔۔ کیا مجھے چھوڑ دے گا۔۔۔ دل ڈر سا گیا۔۔۔

چھوڑ دے میں کون سامری جا رہی ہوں اس جانور کے لیے۔۔۔ بازوؤں میں درد کی لہر سی اٹھی۔۔۔

یہ کیسا عشق تھا جو چار دن میں ختم ہو گیا۔۔۔ ایک حیرانی سے ہوئی۔۔۔

غلطی بھی تو میری ہے نہ۔۔۔ ایک نیا احساس جاگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو معاف نہیں کر سکتا تھا کیا۔۔۔ دل نے پھر گلہ کیا۔۔۔

معافی مانگی تھی کیا ملیجہ آفندی تم نے۔۔۔ سوچوں نے جھگڑا ڈالا۔۔۔

معافی مانگنی ضروری تو نہیں۔۔۔ انا پھر بیچ میں آئی۔۔۔

تو معاف نہ کرنے کا اختیار بھی اُس کے پاس ہے۔۔۔ دماغ نے بھی جواب دے ڈالا۔۔۔

ایسا بھی کوئی گناہ نہیں میرا۔۔۔ دل نے پھر دفاع کیا۔۔۔

سر عام تماشا بنا ڈالا۔۔۔ بس۔۔۔ ہے نہ۔۔۔ عزت ہی تو اچھالی تھی اور کیا۔۔۔ کوئی گناہ نہیں کیا۔۔۔ اپنی غلطی کا احساس خود ہی ہوا۔۔۔

اب نہیں ہو گا ایسا۔۔۔ دل نے تہہ کر لیا۔۔۔

بہت دیر کر دی ملیجہ بیبی۔۔۔ کھیل ختم ہو چکا۔۔۔ دماغ نے اُسے جھنجھوڑ دیا۔۔۔

وہ بجھے دل سے اپنے روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔ احد نے اُسے دیکھا تھا۔۔۔

روم میں بیٹھی وہ آنسو روکنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی احد کو آتا دیکھ جلدی سے آنکھیں مسل ڈالیں۔۔۔ کیوں

بتاتی کے دل جلا جا رہا ہے۔۔۔ کسی اور کے ساتھ اُسے دیکھ کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد نے اُسے جاتا دیکھا تو تھوڑی ہی دیر میں وہ اُس کے پیچھے چلا آیا۔۔۔ احد نے اُسے آنکھیں خشک کرتے دیکھا
۔۔۔ احد کا دل ایک انجانی خوشی سے بھر گیا آج ملیجہ کے آنسو اُسے خوشی دے رہے تھے۔۔۔ وہ کامیابی کے قریب
تھابں انا کا فاصلہ تھا ذرا اسی دور ہی ملیجہ تھی۔۔۔

یہاں کیوں چلی آئیں۔۔۔۔۔ وہ اُس کے برابر آ بیٹھا۔۔۔

میرا وہاں کیا کام۔۔۔۔۔ ملیجہ نے منہ موڑا۔۔۔۔۔

مہمان آئی ہے خاطر مدارات کرو۔۔۔۔۔ احد نے ایک ایک لفظ پر زور دیا۔۔۔

مہمان تو میں ہوں نہ۔۔۔۔۔ ملیجہ سلگ اٹھی۔۔۔

ہاں یہ بھی ٹھیک کہا۔۔۔۔۔ تم نے اس گھر کو کبھی اپنا سمجھا ہی نہیں۔۔۔۔۔ وہ دود بولا۔۔۔۔۔

یہ گھر میرا ہی ہے احد۔۔۔۔۔ میری چچی جان کا گھر ہے یہ۔۔۔۔۔ وہ کیسے پیچھے ہٹی۔۔۔

بس صرف چچی کا گھر ہے تمہاری۔۔۔۔۔ اور کوئی رشتا نہیں۔۔۔۔۔ احد نے اُسے اپنے اور اُس کے رشتے کا احساس دلانا

چاہا۔۔۔۔۔

رشتا تو آپ سے بھی تھا احد۔۔۔۔۔ اُس کا لہجہ بھیگ گیا۔۔۔۔۔

مگر یہ پیپر۔۔۔۔۔ ان کے بعد کوئی رشتا نہیں۔۔۔۔۔ ملیجہ نے سائنڈ ٹیبل پر پڑی فائل کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد کا منہ کھل گیا۔۔۔

آپ کو بہت جلدی ہے نہ مجھے چھوڑنے کی۔۔۔ آنسو اُسکی ہتھیلیوں پر گرنے لگے۔۔۔

یہ فائل کہاں سے ملی تمھیں۔۔۔ احد کا دل چاہا دیوار پر سر مار دے۔۔۔

بس مل گئی۔۔۔ نہ بھی ملتی تو آپ دے ہی دیتے نہ۔۔۔ اُس نے سسکیاں دبانے کی کوشش کی۔۔۔

ہاں بالکل۔۔۔ آج نہیں تو کل میں یہ تمھیں دے ہی دیتا۔۔۔ وہ جا کر فائل اٹھالایا۔۔۔

پلیز احد۔۔۔ وہ گڑ گڑائی۔۔۔

ملیجہ۔۔۔ جو تم نے چاہا۔۔۔ وہی میں نے کیا۔۔۔ میرا کیا قصور۔۔۔ وہ معصوم لہجے میں بولا۔۔۔

میں نے کب کہا کہ نمرہ سے شادی کرو۔۔۔ وہ چلائی۔۔۔

طلاق تو مانگی تھی نہ۔۔۔ آج وہ ملیجہ سے سارے حساب چکنا کرنے والا تھا۔۔۔

حمہ اور موحد کی شادی تک تورک جاؤ۔۔۔ ملیجہ کے لیے اُسے روکنا مشکل ہوا۔۔۔

اُن کی شادی سے ہمارا کیا تعلق۔۔۔ وہ تو ہر صورت ہو کر رہے گی۔۔۔ احد اٹل لہجے میں بولا۔۔۔

احد۔۔۔ نمرہ کی آواز آئی تھی۔۔۔ مجھے اب جانا ہے۔۔۔ وہ کمرے میں چلی آئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملیجہ کو اُسے اپنے کمرے میں دیکھ کر آگ لگ گئی۔۔۔

نوک کر کے آنا چاہیے۔۔۔ کسی میر ڈکیل کے روم میں۔۔۔ شعلے برساتے لہجے میں ملیجہ نے اُسے یاد کروایا۔۔۔

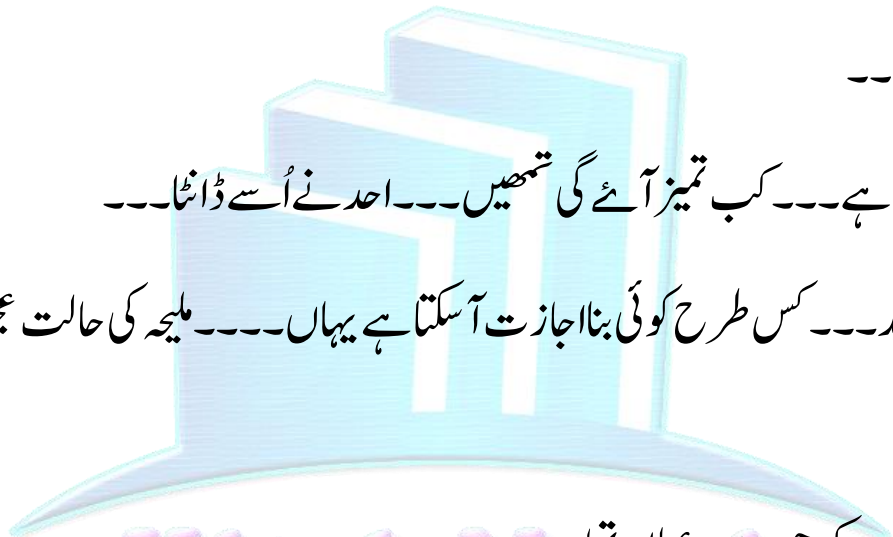
اوہ۔۔۔ سوری۔۔۔ نمرہ شرمندہ ہو گئی۔۔۔

احد نے معذرت خوانہ انداز میں نمرہ کو دیکھا۔۔۔

وہ واپس باہر نکل گئی۔۔۔

ملیجہ۔۔۔ یہ کیا طریقہ ہے۔۔۔ کب تمیز آئے گی تمہیں۔۔۔ احد نے اُسے ڈانٹا۔۔۔

یہ میرا بھی کمرہ ہے احد۔۔۔ کس طرح کوئی بنا اجازت آسکتا ہے یہاں۔۔۔ ملیجہ کی حالت عجیب سی ہو رہی تھی۔۔۔



چھن جانے کا خوف اُس کے چہرے پر عیاں تھا۔۔۔

یہ لو۔۔۔ اُس نے فائل غصے میں ملیجہ کی طرف بڑھائی۔۔۔

ملیجہ نے فائل کی طرف دیکھنا بھی گوارہ نہیں کیا۔۔۔

نہیں چاہیے مجھے یہ۔۔۔۔۔ سمجھ نہیں آ رہا تمہیں۔۔۔۔۔ ملیجہ نے اُس کے ہاتھ کو جھٹکا۔۔۔

کیوں ملیجہ۔۔۔ کیوں نہیں چاہیے۔۔۔ احد اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کھڑا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں جانا یہاں سے احد۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ مجھے نہیں جانا۔۔۔ میں یہیں رہنا چاہتی ہوں تمہارے ساتھ۔۔۔ کتنا مشکل ہوا تھا یہ کہنا۔۔۔ کوئی ملیجہ احد آفندی سے پوچھتا۔۔۔ انا کو پس پوشت ڈالا تھا آج۔۔۔

مجھے نہیں رکھنا تمہیں زبردستی اس رشتے میں۔۔۔۔۔ میں جانتا ہوں تم مجھے میرے اسٹیٹس کو پسند نہیں کرتیں۔۔۔۔۔ تمہارا معیار ظاہری خوبصورتی ہے۔۔۔ اور میں تمہارے معیار پر پورا نہیں اترتا۔۔۔۔۔ احد کا اشارہ حادث کی طرف تھا۔۔۔

ملیجہ نے اُسے آنسو چھلکاتی آنکھوں سے دیکھا۔۔۔۔۔ معافی مانگنی ضروری ہے کیا احد۔۔۔۔۔ پچھلے حوالے بھول نہیں سکتے کیا۔۔۔۔۔ لہجہ بھیگا ہوا تھا۔۔۔

بھولنا اتنا آسان ہوتا ہے کیا۔۔۔ احد کے لہجے میں تلخی سمٹ آئی۔۔۔

ملیجہ نظریں چراگئی۔۔۔۔۔

وہ کمرے سے نکل گیا تھا۔۔۔ فائل ڈریسنگ ٹیبل پر ہی ڈال دی۔۔۔

ملیجہ نے فائل اٹھالی مگر اُسے کھولنے کی ہمت نہ ہوئی۔۔۔

وہ پھر سے رو دی۔۔۔ سردرد سے پھٹا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ حمنہ کمرے میں آئی تھی۔۔۔

بجّو۔۔۔ آپ ٹھیک تو ہیں نہ۔۔۔۔۔ وہ ملیجہ کی حالت دیکھ کر پریشان ہوئی۔۔۔

بجّو۔۔۔ معافی کیوں نہیں مانگ لیتیں آپ۔۔۔۔۔ حمنہ کو بہن کی حالت پر دکھ ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نہیں معاف کرے گا حمہ۔۔۔۔۔ کبھی نہیں۔۔۔۔۔ میرا گناہ بہت بڑا ہے حمہ۔۔۔۔۔ اپنی ضد اپنی نام نہاد محبت کے خاطر میں نے خود اپنا گھر تباہ کر لیا۔۔۔۔۔ پچھتاوے نے اُسے گھیر لیا۔۔۔۔۔

بھائی بہت محبت کرتے ہیں آپ سے۔۔۔ وہ ضرور معاف کریں گے۔۔۔ حمہ نے یقین سے کہا۔۔۔

ملیجہ نے اپنی چھوٹی بہن کو دیکھا جو اُس جیسی بالکل بھی نہیں تھی۔۔۔۔۔

حمہ۔۔۔ موحد کی ہمیشہ قدر کرنا۔۔۔ جو غلطیاں میں نے کی ہیں وہ کبھی نہ کرنا۔۔۔ پہلی بار اُس کے لہجے میں حمہ کے لئے محبت در آئی۔۔۔

بجُو۔۔۔۔۔ حمہ اُس کے گلے لگ گئی۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

احد کے ملیحہ کے پیچھے جاتے ہی نمرہ نے عذر اور موحد کو تفصیل سے اپنی آمد کا مقصد بتایا۔۔۔

موحد نے حمنہ کو بھی بلوالیا۔۔۔ آگے جو بھی ہونا تھا وہ صرف اور صرف ملیحہ پر منحصر تھا۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں نمرہ واپسی کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

نمرہ آپی۔۔۔۔ حمنہ نے اُسے مخاطب کیا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

آپ جانے سے پہلے احد بھائی اور بھو کے روم میں جا کر بھائی کو اپنے جانے کا بتائیں۔۔۔

اُن دونوں کے پیچ میرا جانا مناسب نہیں ہوگا۔۔۔ نمرہ تذبذب کا شکار ہوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بجو کو میں اچھے سے جانتی ہوں۔۔۔ وہ ضرور آپ کو احد بھائی کے کمرے میں دیکھ کر تڑپ جائیں گی۔۔۔۔۔ حمہ نے اُسے منایا۔۔۔۔۔

نمرہ احد کے کمرے سے واپس آئی تو اُس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔ ٹھیک کہا تھا تم نے حمہ۔۔۔۔۔ ملیحہ کو بہت ہی برا لگا میرا جانا۔۔۔۔۔

بھابی نے اگر کچھ کہا ہے آپ کو تو میں معافی مانگتا ہوں انکی طرف سے۔۔۔۔۔ موحد کو ملیحہ کی فطرت کا اندازہ تھا۔۔۔۔۔ کہا تو ہے۔۔۔۔۔ مگر مجھے برا نہیں لگا۔۔۔۔۔ اگر میری وجہ سے احد اور ملیحہ کا بیچ اپ ہوتا ہے تو یہ میرے لیے خوشی کی بات ہوگی۔۔۔۔۔ وہ کھلے دل سے بولی۔۔۔۔۔

احد بھی آگیا تھا۔۔۔۔۔ حمہ ملیحہ کے پاس چلی جاؤ۔۔۔۔۔ اُس کی حالت ٹھیک نہیں۔۔۔۔۔

احد کیوں تنگ کر رہے ہو اُسے اتنا۔۔۔۔۔ ملیحہ کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ عذرا آفندی کو ملیحہ سے بے حد محبت تھی۔۔۔۔۔

اماں۔۔۔۔۔ غلطی کا صرف احساس ہو جانا ہی کافی نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ غلطی کو قبول کرنا۔۔۔۔۔ پھر کبھی نہ کرنے کہا عہد کرنا بھی ضروری ہوتا ہے۔۔۔۔۔ ابھی ملیحہ بیبی کو صرف احساس ہوا ہے۔۔۔۔۔ اُس کا جھکنا ضروری ہے اماں اُس کے اپنے لیے۔۔۔۔۔ ورنہ حارث جیسے لوگوں کی کمی نہیں ہے دنیا میں۔۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

احد۔۔۔ ملیحہ کی آواز پر وہ پلٹا تھا۔۔۔

ہمم۔۔۔ کہو۔۔۔ عجیب سی بے مروتی تھی احد کے لہجے میں۔۔۔

چھت پر کیا کر رہے ہو اس وقت۔۔۔ ملیحہ آہستہ سے اُس کی طرف بڑھی۔۔۔

کچھ نہیں آسمان دیکھ رہا ہوں۔۔۔ چمکتا چاند بھی آج داغ دار دکھائی دے رہا ہے۔۔۔ احد آسمان کی طرف نگاہیں اٹھا کر بولا۔۔۔

ملیحہ نے بھی نظر اٹھا کر چاند کو دیکھا۔۔۔

ٹھیک کہہ رہے ہو احد۔۔۔ میں نے بھی ہمیشہ چاند کو داغ دار ہی دیکھا ہے۔۔۔ آج پہلی بار اُس کی چمک دکھائی دے رہی ہے۔۔۔ ملیحہ اب اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

احد نے چونک کر ملیحہ کو دیکھا۔۔۔ اُسے اپنی طرف متوجہ پا کر سر جھٹک دیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

احد۔۔۔ کچھ چیزوں کی اہمیت وقت گزرنے کے بعد سمجھ آتی ہے۔۔۔ مگر میں وقت کو روکنا چاہتی ہوں۔۔۔

ہمیشہ ویسا نہیں ہو سکتا ملیحہ۔۔۔ جیسا تم چاہو۔۔۔ دوسروں کے لئے بھی جینا پڑتا ہے کبھی کبھی۔۔۔ احد واپسی

نیچے جانے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

احد۔۔۔ ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔۔۔ ملیحہ کی آواز نے اُس کے قدم جکڑ لیے۔۔۔۔

اگر حادث واپس آ جائے تو۔۔۔ احد نے اُسے دیکھے بنا ہی سوال کیا تھا۔۔۔ چلی جاؤ گی پھر۔۔۔

نہیں۔۔۔ کبھی نہیں۔۔۔ ملیحہ نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔ وہ احد کے قدموں میں آ بیٹھی۔۔۔

پتہ ہے احد۔۔۔ آپ کے ساتھ نمرہ کو دیکھ کر میں نے جانا۔۔۔ کہ میں آپ کو بانٹ نہیں سکتی۔۔۔ آپ کی زندگی میں کوئی اور میری جگہ لے یہ ناقابل برداشت ہے میرے لیے۔۔۔ بہت سوچا میں نے کے ایسا کیوں ہے۔۔۔ کیوں مجھے برا لگا آپ کے ساتھ نمرہ کا وجود۔۔۔ آخر میں بس ایک ہی جواب ملا۔۔۔۔

جو میسر تھے تو قدر کرنے سکے ہم

دور ہوئے جب تو احساس ضیاع ہوا۔۔۔

احد نے اپنے قدموں میں بیٹھی ملیحہ کو دیکھا۔۔۔ آج وہ کوئی اور ہی لگی تھی۔۔۔ وہ بھی وہیں بیٹھ گیا۔۔۔

جانتی ہو ملیحہ۔۔۔۔۔ ایک وقت ایسا آیا جب میں نے تمہیں طلاق دینے کا فیصلہ کر لیا پھر نمرہ نے مجھے

سمجھایا۔۔۔ محبت میں درگزر کرنا۔۔۔ اماں نے بتایا۔۔۔ جذبات میں فیصلہ نہ کرنا۔۔۔ میرے لیے تمہیں معاف

کرنا اتنا آسان نہیں تھا۔۔۔ پھر میں نے دیکھنا شروع کیا تم ایسی کیوں ہوئی۔۔۔ سچ کہوں تو اس میں کہیں نا کہیں

قصور میرا بھی تھا۔۔۔ تم نے جب بھی کبھی ضد کی میں نے اُسے پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔۔۔ کبھی

تمہیں منع نہیں کیا سمجھایا نہیں۔۔۔ صحیح اور غلط کا فرق تمہیں کبھی سکھایا ہی نہیں۔۔۔ ہم بچے کو بچہ ہے یہ کہہ

کر سمجھاتے ہی نہیں۔۔۔ بنایہ سوچے کہ بچہ ہی جلدی سیکھتا ہے۔۔۔ تمہارے ساتھ بھی یہی ہوا۔۔۔ تائی اماں

Posted On Kitab Nagri

کو ہم لوگ پسند نہیں تھے اس لیے انہوں نے تمہارے سامنے ہمارے بارے میں شاید کبھی کچھ اچھا کہا ہی نہیں اور تمہارے کچے ذہن میں نفرت بیٹھتی چلی گئی۔۔۔۔ ایک بچے کو غلط تربیت دینے میں بہت سے لوگوں کا ہاتھ ہوتا ہے کبھی نانی کبھی دادی تو کبھی ماں یا باپ۔۔۔ لیکن بھگتنا آخر میں صرف اُس بچے کو پڑتا ہے۔۔۔۔ یہ دنیا بہت ظالم ہے ملیجہ۔۔ یہاں اتنی آسانی سے معافی نہیں ملا کرتی۔۔۔ وہ خاموش ہوا تھا۔۔ اُس کی نظریں ملیجہ کے وجود پر تھیں۔۔۔۔

آج پہلی دفعہ ملیجہ نے احد کو اس طرح بات کرتے دیکھا۔۔۔۔
رات بہت ہو گئی ہے ملیجہ چلو نیچے چلیں۔۔۔ وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ ملیجہ کا دل ڈوبا۔۔۔ کوئی آس باقی ناپچی تھی دل میں۔۔۔



موحد۔۔۔ مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔ اسپیکر سے حمہ کی آواز آئی۔۔۔۔

آدھی رات کو یہ کہنے کے لیے کال کی۔۔۔ موحد حیران ہوا۔۔۔۔

پلیز موحد۔۔۔ احد بھائی کو کہو نہ۔۔۔ بھو کو معاف کر دیں۔۔۔

بات سنو حمہ۔۔۔ اگر انہوں نے تمہاری بھو کو معاف نہ کیا ہوتا تو آج وہ ہمارے گھر میں نہ بیٹھی ہوتیں۔۔۔ موحد چڑ کر بولا۔

تم بھی اُنھیں معاف کر دو نہ۔۔۔۔۔ حمہ نے التجا کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت محبت آرہی ہے بجو سے آج۔۔۔ شاید بھول گئی ہو تم کہ وہ تمہیں کہاں رکھتی ہیں۔۔۔ موحد نے اُسے ملیجہ کارویہ یاد دلایا۔۔۔

سب غلطیاں کرتے ہیں موحد۔۔۔ اور انھیں تو سزا بھی مل گئی ہے۔۔۔ کیا اسکول ٹائم پر تمہارے افیئرز نہیں پکڑے تھے میں نے۔۔۔ حمنہ کو پرانا قصہ یاد آیا۔۔۔

موحد نے اپنا سر پیٹ لیا۔۔۔

میں نے بھی تو معاف کیا تھا نہ تمہیں۔۔۔۔۔ حمنہ نے جتایا۔۔۔

بہت شکریہ آپ کا منہ صاحبہ۔۔ سچ کہا آپ نے۔۔ میں نے معاف کیا آپ کی بجھ کو۔۔ اب آپ پرانے قصے نہ نکالے۔۔ موحد جل کر بولا۔۔۔

وہ ہنس پڑی تھی۔۔۔۔

فکر نہ کرو جمنہ۔۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ ملیجہ کو سبق سکھانے کے لئے بھائی نے کچھ سخت قدم اٹھائے ہیں
ورنہ محبت تو وہ ملیجہ سے ہی کرتے ہیں نہ۔۔۔۔۔ موحّد کو احد پر بھروسہ تھا وہ کبھی ملیجہ کو نہیں چھوڑ سکتا تھا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں کمرے میں آگئے تھے۔۔۔۔۔ ملیحہ کی نظریں پھر فائل پر پڑیں تھیں۔۔۔۔۔

احد نے اُس کی نظروں کا تعاقب کیا تو وہ کھوئی کھوئی سی فائل کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

احد نے بڑھ کر فائل اٹھائی اور ملیحہ کے پاس آکر اُس کے ہاتھ میں تھما دی۔۔۔۔۔

کھولو اسے۔۔۔۔۔ انتہائی سخت لہجے میں کہتا وہ ملیحہ کا دل کرچی کرچی کر گیا۔۔۔۔۔

وہ سر جھکائے کھڑی رہی۔۔۔۔۔

میں نے کہا کھولو اسے۔۔۔۔۔ وہ دوبارہ بولا۔۔۔۔۔

ملیحہ نے آنکھیں میچ لیں۔۔۔۔۔ کاش کے اُسے غائب ہونے کا کوئی منتر آتا تو وہ یہاں سے غائب ہی ہو جاتی۔۔۔۔۔

ملیحہ۔۔۔۔۔ اب کے وہ محبت سے بولا۔۔۔۔۔

ملیحہ نے آنکھیں کھول کر اُسے دیکھا۔۔۔۔۔

احد نے اُسے بازوؤں سے پکڑ کر اپنے ساتھ بیٹھا لیا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

کیوں نہیں کھول رہی ہو۔۔۔۔۔ احد نے شرارت سے پوچھا۔۔۔۔۔

مجھے طلاق نہیں چاہیے احد۔۔۔۔۔ میں غلط تھی پر اب میں سمجھ گئی ہوں نا۔۔۔۔۔ وہ مینمینائی۔۔۔۔۔

کیا سمجھ گئی ہو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہی کے میری ضد میری اناسب غلط ہے۔۔۔۔

اور بس اتنا ہی۔۔۔ وہ تنگ کرنے پر اُتر آیا۔۔

اور یہ کے میں آپ کے ساتھ کسی اور کو برداشت نہیں کر سکتی۔۔ اُس کے لہجے میں جلن تھی۔۔۔۔

میں بھی۔۔۔ وہ ہنس دیا۔۔۔۔

احد نے فائل کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ ملیحہ نے ڈرتے ڈرتے فائل کھول دی۔۔

یہ کیا ہے۔۔۔۔ وہ تیج پلٹا پلٹا کر حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔

تمھاری منہ دکھائی۔۔۔۔ احد نے اُس کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

ملیحہ کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔۔۔ وہ جسے طلاق نامہ سمجھ رہی تھی وہ کسی فلیٹ کے پیپرز تھے۔۔۔۔ جو

www.kitabnagri.com

اُس کے نام تھا۔۔۔۔

ملیحہ کے آنسو بہہ نکلے۔۔۔۔

بس کرو یا۔۔۔ جب سے آئی ہو شادی کر کے۔۔۔ روئی جا رہی ہو۔۔۔۔ وہ مصنوعی بے زارگی سے بولا۔۔۔

ملیحہ نے جھٹ آنسو پونچھ ڈالے۔۔۔ احد نے محبت سے اُسے اپنے حصار میں لیا۔۔۔۔

قسم چاہے لے لو۔ از قلم صائمہ بختیار۔۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

ملیجہ۔۔۔۔۔ معافی مانگنے پر تو اللہ بھی ہمارے گناہ معاف کر دیتا ہے میں تو بندہ بشر ہوں میری کوئی حیثیت نہیں میں کیسے نہ تمہیں معاف کروں۔۔۔۔۔ احد کے انداز میں بے پناہ محبت تھی۔۔۔۔۔

ملیجہ کو آج احساس ہو رہا تھا وہ نفرتوں کے سمندر میں ڈوبتی محبت کے ساحل کو کبھی دیکھ ہی نہ سکی تھی۔۔۔ آج جب ساحل ملا تو اُسے احساس ہوا وہ کتنی تھک چکی تھی۔۔۔



تم کیا صبح ہی صبح منہ اُٹھائے چلی آتی ہو۔۔۔۔۔ حمنہ کو دیکھ کر موحد نے اُسے تنگ کیا۔۔۔

نہیں آئی مجھے۔۔۔۔۔ حمنہ ادا سی سے بولی۔۔۔

کیوں۔۔۔

www.kitabnagri.com

بس۔ بجو کی فکر ستار ہی تھی۔۔۔

کبھی اتنی فکر میری بھی کی ہے۔۔۔۔ وہ تپ گیا۔۔۔۔

کیوں ستارھے ہو موحد۔۔۔۔۔ احد کی آواز پر دونوں پلٹے تھے۔۔۔۔۔ احد کے پیچھے ملیہ بھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں اور ملیجہ پاکستان ٹور پر جانے والے ہیں۔۔۔ پیچھے سے سب کچھ تم دونوں ہی کو دیکھنا ہے۔۔۔ احد نے تاکید کرتے ہوئے کہا۔۔۔

حمنہ موحد اور عذرا آفندی نے خوشی اور حیرت کے ملے جلے تاثرات سے احد کو دیکھا۔۔۔

احد کے چہرے پر ایک پرسکون مسکراہٹ بکھر گئی۔۔۔

ملیجہ نے آگے بڑھ کر سب سے معافی مانگی تھی۔۔۔۔۔ سب نے کھلے دل سے اُسے معاف کر دیا۔۔۔۔۔

کچے ذہنوں میں نفرت کو بسانے والے

بھول جاتے ہیں آگ کو بھڑکانے والے

شعلے بڑھ جائیں تو گھر اپنا بھی جلتا ہے

کاش کہ سمجھ جائیں یہ کدورتیں پالنے والے۔۔۔

پالنے والے۔۔۔
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

-----End

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Digest](#)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](#)

samiyach02@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com